TUE.10.Dec.2024
VOLUME:19 NO: 314
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزمنگل 10/ڈسمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 314
6/جمادی الثانی 1446ھ
قیمت3=00 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اےبی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اورعمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نویدمحی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیاراور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اورعمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

’ہم انہیں بھوک اور سردی سے مرنے کے لیے نہیں چھوڑ سکتے‘

روہنگیا پناہ گزینوں کے تئیں عمر عبداللہ کا اظہارِ ہمدردی

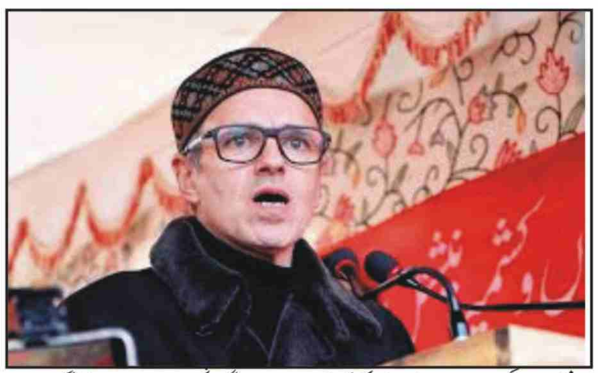

سری نگر:9/ڈسمبر(ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے روہنگیا پناہ گزینوں کے مسئلہ کوانسانی بحران قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اس معاملے میں واضح پالیسی اختیار کرنی چاہیے۔روہنگیا پناہ گزینوں کے تئیں اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ”اگر انہیں واپس بھیج سکتے ہیں تو بھیج دیں لیکن اگر یہ ممکن نہیں ہے تو ہم انہیں بھوک اور سردی سے مرنے کے لیے نہیں چھوڑ سکتے۔“عمر عبد اللہ کا کہنا ہے کہ جب تک روہنگیائی پناہ گزیں ہندوستان میں ہیں تو ان کے ساتھ انسانوں جیسا سلوک کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ہم نے انہیں یہاں نہیں بلایا ہے، اگر مرکزی حکومت کی پالیسی بدل گئی ہے تو انہیں جہاں چاہیں لے جائیں۔لیکن انہیں جانوروں کی طرح تونہیں رکھا جا سکتا۔ساتھ ہی انہوں نے مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے کہ اس ایشو کو سیاسی عینک سے دیکھنے کے بجائے انسانی نقطہ نظر سے دیکھیں۔عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان جیسے ملک کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی روایات اور ذمہ داریوں کے مطابق ان پناہ گزینوں کا خیال رکھے۔دراصل حال ہی میں کہا گیا تھا کہ جموں میں 409 روہنگیا پناہ گزیں کنبوں کی پانی اور بجلی کی سپلائی بند کر دی جائے گی۔محکمہ محصولات نے ان کنبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ قدم اٹھایا تھا جن میں سے زیادہ تر لوگ نجی جائیدادوں پر بنی جھگیوں میں رہتے ہیں اور کرایہ ادا کرتے ہیں۔محکمہ نے ایسے 7 علاقوں کا انتخاب کیا تھا جہاں اس فیصلے کو نافذ کیا جائے گا۔اس فیصلے کے بعد روہنگیا پناہ گزینوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔کیونکہ پانی اور بجلی کی فراہمی ان کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

شمبھو بارڈر سے کسانوں کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی عرضی خارج

امرتسر: سپریم کورٹ نے پنجاب میں ان شاہراہوں سے کسانوں کے ذریعہ پیدا رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے مرکزی و دیگر اتھارٹیز کو ہدایت دینے کی گزارش والی عرضی پیر کے روز خارج کر دی، جہاں کسان احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس منموہن کی بنچ نے کہا کہ معاملہ پہلے ہی عدالت میں زیر غور ہے اور وہ ایک ہی ایشو پر بار بار عرضیوں پر غور نہیں کر سکتی۔بنچ نے پنجاب میں سماجی کارکن کی شکل میں کام کرنے کا دعویٰ کرنے والے عرضی دہندہ گورو لوتھرا سے کہا کہ ”ہم پہلے ہی وسیع ایشوز پر غور کر رہے ہیں۔صرف آپ کو ہی سماج کی فکر نہیں ہے۔بار بار عرضیاں داخل مت کیجیے۔کچھ لوگ تشہیر کے لیے عرضی داخل کرتے ہیں اور کچھ لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔“ عدالت نے اس عرضی کو زیر التوا معاملے کے ساتھ جوڑنے سے متعلق لوتھرا کی گزارش کو بھی خارج کر دیا۔

مہاراشٹر کی درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کو

کنیف ناتھ مندر قرار دینے کی کوشش سپریم کورٹ میں ناکام

ممبئی، 9 دسمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر کے بیڑ ضلع میں واقع درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کو کنیف ناتھ مندر ※ (کانوبا دیوتا) بتا کر اس وقف ارضی اور جائیدار پر قبضہ کرنے کی کوشش اس وقت پوری طرح سے ناکام ہو گئیں، جب سپریم کورٹ نے اس معاملے میں اورنگ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ رخواست میں ہائی کورٹ کے فیصلے میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے“۔تفصیلات کے مطابق، سپریم کورٹ کی بنچ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس اروند کمار پر مشتمل تھی، نے اس عرضی کو خارج کر دیا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان وقف ادارے نہیں ہیں بلکہ کنیف ناتھ مندر (کانوبا دیوتا) ہیں۔سپریم کورٹ نے مہاراشٹر وقف ٹریبونل اور اورنگ آباد بنچ کے فیصلے کی بھی توثیق کی، جس میں ان مذہبی مقامات کو وقف جائیداد قرار دیا گیا تھا۔اس کیس میں وقف ادارہ اور متولی کی جانب سے ایڈووکیٹ آن ریکارڈ ارشاد حنیف اور ایڈووکیٹ سعید شیخ نے اپنے دلائل پیش کیے، جن کی مضبوط دلیلوں کی بنیاد پر عدالت نے فیصلہ سنایا۔ایڈووکیٹ سعید شیخ نے یو این ائی کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ، 2004 میں درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کے متولی شیخ رحیم الدین کھٹھڑ و نے مہاراشٹر وقف ٹریبونل اور اورنگ آباد بنچ میں اس اراضی کو وقف کی ملکیت قرار دینے اور مستقل حکم امتناعی حاصل کرنے کے لیے دعویٰ دائر کیا تھا۔مذکورہ درگاہ، مسجد اور قبرستان کئی صدیوں سے موجود ہیں اور ان کا خاندان ان وقف اراضیات کی خدمت انجام دے رہا ہے۔یہ اراضیات سروے نمبر 22 اور 25 (نئے گروپ نمبر 101 اے اور 101 بی) کے تحت 161 ایکڑ اور 23 گنٹھ اراضی ہیں جو 1932-33 (1342 فصلی) کے ریکارڈ میں درج ہیں۔اس کے علاوہ، مہاراشٹر حکومت کے وقف گزٹ 1978 کے ریکارڈ اور دیگر ریونیو ریکارڈ بھی موجود ہیں۔انعامدار اور متولی کی جانب سے مزید کہا گیا تھا کہ 1957.07.17 کو، بغیر کسی قانونی جواز کے، اس اراضی کے ریونیو ریکارڈ میں انعام داروں کے نام ہٹا کر کنیف ناتھ مندار کے طور پر درج کر دیا گیا تھا۔اس ریکارڈ کو استعمال کرتے ہوئے مندر کا دعویٰ کرنے والے مدعا علیہان نے وقف ادارے کی انتظامیہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کی۔وقف ٹریبونل نے 31 مارچ 2012 کو انعام دار شیخ رحیم الدین کا دعویٰ تسلیم کرتے ہوئے مذکورہ جائیداد کو وقف قرار دیا اور مدعا علیہان کو مستقل حکم امتناعی دے دیا۔مدعا علیہان نے اس فیصلے کو بمبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ میں چیلنج کیا، تاہم 9 اپریل 2014 کو جسٹس ٹی وی نالاوڑے نے وقف کے حق میں ٹریبونل کے فیصلے کو برقرار رکھا۔اس کے بعد مدعا علیہان نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی، جسے سپریم کورٹ نے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ”درخواست میں ہائی کورٹ کے فیصلے میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے“۔

’شکست کے خوف سے عآپ نے 13 موجودہ اراکین اسمبلی کا ٹکٹ کاٹا‘، عآپ کی دوسری فہرست پر کانگریس کا ردعمل

نئی دہلی (ایجنسیز) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر اپنے امیدواروں کی دوسری فہرست آج جاری کر دی۔پہلی فہرست میں 11 امیدواروں کا اعلان کیا گیا تھا اور دوسری فہرست میں 20 امیدواروں کے نام شامل کیے گئے ہیں۔دوسری فہرست میں 13 موجودہ اراکین اسمبلی کا ٹکٹ عآپ نے کاٹ دیا ہے، اس تعلق سے کانگریس نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ”گزشتہ 11 سالوں میں بدعنوانی اور نکمی حکومت سے دہلی کو برباد کرنے والی عآپ کے خلاف لوگوں کا غصہ عروج پر ہے اور کیجریوال نے دہلی اسمبلی انتخاب سے قبل ہی اپنی شکست مان لی ہے۔یہی وجہ ہے کہ عآپ کے امیدواروں کی دوسری فہرست میں 20 امیدواروں کا جو اعلان کیا گیا ہے، ان میں 13 موجودہ اراکین اسمبلی کا ٹکٹ کاٹ دیا گیا ہے۔“ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ پہلی فہرست جو جاری کی گئی تھی، اس میں تو 6 دوسری پارٹی سے آئے لوگوں کے نام شامل کیے گئے تھے۔دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ اقتدار مخالف لہر کے سبب اپنی شکست کے ڈر سے عآپ موجودہ اراکین اسمبلی کا ٹکٹ کاٹ کر دوسری پارٹیوں سے آئے باغی لیڈران پر داؤ کھیلنا چاہتی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ گزشتہ دنوں ملی جانکاری کی بنیاد پر میں نے کہا تھا کہ شکست کا خوف کیجریوال تک کو ستا رہا ہے، اس لیے ان کے بڑے لیڈران سیٹ بدلنے کی تیاری میں ہیں۔اس کا انکشاف آج منیش سسودیا کو پٹپڑ گنج کی جگہ جگ پورہ سے امیدوار بنانے پر ہو چکا ہے۔منیش سسودیا ہی آبکاری گھوٹالہ میں جیل جانے والے پہلے ملزم تھے۔دیویندر یادو نے کہا کہ ایمانداری کا ڈھول پیٹنے والے اروند کیجریوال اور ان کے لیڈران بدعنوانی میں بری طرح ڈوبے ہوئے ہیں اور وہ شکست کے خوف میں مبتلا ہیں۔یہی وجہ ہے کہ کیجریوال نے اب تک جن 31 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا ہے، وہاں کے 16 موجودہ اراکین اسمبلی کو ٹکٹ نہیں ملا ہے۔انتخاب سے قبل کیجریوال کی گھبراہٹ ان کی شکست کا ثبوت ہے، کیونکہ عوام کے درمیان انھیں مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عوام کی ناراضگی کے سبب کیجریوال خود اپنی اسمبلی سیٹ بدلنے کی کوشش میں ہیں۔دیویندر یادو نے کہا کہ اپنی ایک مہینے کی ’دہلی نیائے یاترا‘ کے دوران دہلی کی پریشان حال عوام کی آنکھوں میں بدعنوان کیجریوال حکومت کے خلاف ناراضگی اور غصہ کو صاف دیکھا ہے۔دہلی کی عوام کے سامنے کانگریس ہی واحد متبادل ہے جو پھر سے دہلی کو ترقی کی راہ پر لا کر ترقی یافتہ شہروں کی صف میں کھڑا کر سکتی ہے۔عآپ اور بی جے پی دونوں نے بدعنوانی کے سبھی ریکارڈ توڑ دیے ہیں، جن کی سچائی دہلی کی عوام کے سامنے ظاہر ہو چکی ہے۔

راہل نارویکر بلا مقابلہ مہاراشٹر اسمبلی کے اسپیکر منتخب

ممبئی: مہاراشٹر میں ممبئی سے کامیاب ہوئے بی جے پی ایم ایل اے راہل نارویکر قانون ساز اسمبلی کے نئے اسپیکر ہوں گے۔پیر کو اپوزیشن کے ذریعہ امیدوار نہیں اتارنے کی وجہ سے نارویکر کو بلا مقابلہ اسپیکر منتخب کر لیا گیا۔نارویکر کے بطور اسپیکر انتخاب کا فیصلہ پروٹیم اسپیکر کالیدااس کولمبکر نے کیا۔

بی سی سی آئی میں جے شاہ کی جگہ لینے والے عبوری ایگزیکٹیو سکریٹری ’دیوجیت سائکیا‘ کون ہیں؟

نئی دہلی: بی سی سی آئی کے صدر روجر بنّی نے دیوجیت سائکیا کو بی سی سی آئی کا نیا ایگزیکٹیو سکریٹری مقرر کیا ہے۔سائکیا نے جے شاہ کی جگہ لی ہے۔جے شاہ نے یکم دسمبر 2024 کو آئی سی سی کے نئے چیئرمین کے طور پر عہدہ سنبھالا ہے۔جے شاہ 2019 سے ہی بی سی سی آئی کے سکریٹری عہدہ پر فائز تھے۔روجر بنّی نے اپنے آئینی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سائکیا کو سکریٹری عہدہ پر بحال کیا ہے۔جب تک کسی کو مستقل سکریٹری کے عہدہ پر فائز نہیں کیا جاتا، تب تک سائکیا عبوری سکریٹری کے عہدہ پر برقرار رہیں گے۔روجر بنی نے سائکیا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ”حالات کے پیش نظر اور بی سی سی آئی کے آئین کے تحت میں سکریٹری کا عہدہ اس وقت تک کے لیے آپ کے حوالے کر رہا ہوں جب تک اس عہدے پر کسی کی مستقل تقرری نہیں ہو جاتی ہے۔امید ہے کہ آپ اپنی قابلیت اور اہلیت کے ساتھ اس فریضہ کو انجام دیں گے۔“ نومنتخب سکریٹری سائکیا اگلے سال ستمبر تک ایگزیکٹیو سکریٹری کے عہدے پر بنے رہیں گے۔واضح ہو کہ بی سی سی آئی کو سکریٹری کا عہدہ خالی ہونے کے 45 دنوں کے اندر نئی تقرری کرنی ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ دیوجیت سائکیا کو عبوری سکریٹری کے طور پر بحال کیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ دیوجیت سائکیا ہندوستان میں فرسٹ کلاس کرکٹ کھیل چکے ہیں۔ان کا تعلق آسام سے ہے۔وہ رنجی ٹرافی میں اپنی ریاست کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔وہ وکٹ کیپنگ کے ساتھ ساتھ مڈل آرڈر میں بلے بازی بھی کرتے تھے۔نہ صرف وہ ایک کامیاب کرکٹر رہ چکے ہیں بلکہ وہ ایک وکیل بھی ہیں۔ساتھ ہی وہ کرکٹ مینجمنٹ کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔وہ 2022 سے ہی بی سی سی آئی کے جوائنٹ سکریٹری رہے ہیں۔جے شاہ کی سربراہی میں کئی بڑے کاموں کو انجام دینے میں اہم کردار بھی ادا کیا ہے۔بی سی سی آئی کے علاوہ وہ مئی 2023 سے گوہاٹی اسپورٹس ایسوسی ایشن (جی ایس اے) کے جنرل سکریٹری کے عہدے پر بھی فائز رہے ہیں۔

سنبھل جامع مسجد: سروے کی رپورٹ آج بھی نہیں ہو سکی پیش

ایڈووکیٹ کمشنر نے عدالت سے مزید 15 دن کا وقت طلب کیا

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل واقع شاہی جامع مسجد کی سروے رپورٹ آج عدالت میں پیش کی جانی تھی، لیکن ایڈووکیٹ کمشنر نے یہ رپورٹ پیش نہیں کی۔انھوں نے خرابیٔ صحت کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت سے رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید 15 دنوں کا وقت طلب کیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ایڈووکیٹ کمشنر رمیش سنگھ راگھو نے بتایا کہ سول کورٹ (سینئر ڈویژن) کے ذریعہ شام میں اس درخواست پر فیصلہ لینے کی امید ہے۔کورٹ مشنر ہوئے بیمار ایڈووکیٹ کمشنر رمیش سنگھ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”آج میں نے عدالت میں ایک عرضی داخل کی ہے۔سروے کی حتمی رپورٹ تیار ہے اور آخری مرحلہ میں ہے۔یہ رپورٹ سیل بند لفافے میں پیش کی جائے گی، لیکن خرابیٔ صحت کی وجہ سے میں نے عدالت سے 15 دن کا وقت مانگا ہے۔“انھوں نے مزید کہا کہ ”مجھے تین چار دن سے بخار تھا۔میں ابھی تک رپورٹ کا تجزیہ نہیں کر پایا ہے۔اس معاملے میں دوسرا فریق اپنا اعتراض داخل کرے گا، اس اعتراض کو سننے کے بعد عدالت آج شام اپنا فیصلہ سنائے گی۔“ واضح رہے کہ سنبھل جامع مسجد میں ہریہر مندر ہونے کا دعویٰ عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد مسجد میں کیے گئے دو مراحل کے سروے کی رپورٹ 29 نومبر کو داخل کی جانی تھی، لیکن رپورٹ تیار نہ ہونے کے سبب عدالت نے 10 دنوں کا وقت دیا تھا۔آج (9 دسمبر) ایڈووکیٹ کمشنر کے ذریعہ سیل بند لفافے میں رپورٹ پیش کی جانی تھی، لیکن انھوں نے طبیعت خراب ہونے کا حوالہ دے کر مزید 15 دنوں کا مطالبہ کیا ہے۔

منی پور: سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت سے تشدد کے دوران قبضہ کی گئی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منی پور میں 2023 میں ہوئے تشدد سے متعلق ایک عرضی پر آج سماعت کی۔عدالت نے منی پور حکومت سے تشدد کے دوران مکمل طور پر یا جزوی طور پر جلی ہوئی، لوٹی ہوئی اور قبضہ کی گئی جائیدادوں/عمارتوں کے بارے میں ایک مہر بند کور رپورٹ طلب کی ہے۔عدالت نے رپورٹ میں مالک کے نام اور ان کے پتے کی جانکاری بھی مانگی ہے۔ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی جانکاری مانگی ہے کہ ان جائیدادوں پر ابھی کون قابض ہے۔متعلقہ معاملے کی سماعت چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ اور سنجے کمار کی بنچ نے کی۔عدالت نے ریاستی حکومت سے اس بارے میں جواب طلب کیا ہے کہ جن جائیدادوں پر غیر قانونی قبضہ کیا گیا ہے، حکومت نے اس کے خلاف اب تک کوئی کارروائی کی ہے یا نہیں۔ساتھ ہی عدالت نے حکومت سے اس بارے میں بھی جواب مانگا ہے کہ جن کی جائیدادوں پر قبضہ کیا گیا ہے انہیں قبضے کے عوض کوئی رقم یا ’میسنے منافع‘ (کسی کی زمین پر قبضہ کرنے کے لیے مالک کو ادا کی گئی رقم) کی ادائیگی کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔منی پور کے معاملے میں اگلی سماعت اب 20 جنوری کو ہوگی۔چیف جسٹس کھنہ نے ریاست منی پور کی طرف سے پیش ہونے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے کہا کہ ہمیں تمام جلی ہوئی، لوٹی گئی اور قبضہ کی گئی جائیدادوں کے بارے میں معلومات چاہئیں۔

روس میں ناجائز کال سنٹرس پر چھاپہ ماری، ہندوستان سمیت کئی دیگر ممالک میں کیا جاتا تھا فراڈ کال

ماسکو: روس میں کچھ کال سنٹرس پر چھاپہ ماری کی گئی ہے جو ہندوستان سمیت دیگر ممالک کی عوام کو فون کر دھوکہ دہی کیا کرتے تھے۔روس کی فیڈرل سکیورٹی سروس (ایف ایس بی) نے 9 دسمبر کو انکشاف کیا کہ اس نے ہندوستان سمیت کئی دیگر ممالک کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کرنے والے کال سنٹر کے بین الاقوامی نیٹورک پر چھاپہ ماری کی اور اسے بند کر دیا۔اس بارے میں تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ یہ ’ناجائز سرگرمیاں‘ جارجیا کے سابق وزیر دفاع اور ملٹن گروپ کے بانی ڈی. کازیراسولی کے مفادات میں چلائی جا رہی تھیں۔وہ فی الحال لندن میں روپوش ہیں۔ایف ایس بی نے ایک بیان میں بتایا کہ ”یہ سبھی کال سنٹرس ایک بین الاقوامی منظم گروپ کا حصہ تھے، جو رقم لین دین کی آڑ میں یوروپی یونین، برطانیہ، کناڈا، برازیل، ہندوستان، جاپان جیسے ممالک کے لوگوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کرتے تھے۔“ دی گئی جانکاری کے مطابق 50 سے زائد ممالک میں رہنے والے تقریباً ایک لاکھ لوگ مذکورہ کال سنٹرس کی غیر قانونی سرگرمیوں کے شکار بنے۔اس دھوکہ دہی سے ہونے والی آمدنی ایک دن میں ایک ملین ڈالر تک پہنچ گئی۔ایف ایس بی کے بیان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپریشنل جانچ سرگرمیوں کی وجہ سے روس میں چل رہے کال سنٹرس کے سرکردہ لوگوں کی شناخت بھی کی گئی۔

سنجے ملہوترا بنائے گئے آر بی آئی کے نئے گورنر

شکتی کانت داس کی لیں گے جگہ، 3 سال ہوگی مدت کار

ممبئی: سنجے ملہوترا کو آر بی آئی کا نیا گورنر بنایا گیا ہے۔وہ آر بی آئی کے موجودہ گورنر شکتی کانت داس کی جگہ لیں گے۔شکتی کانت داس نے 6 سال قبل ارجت پٹیل کے اچانک استعفیٰ کے بعد آر بی آئی کے گورنر کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔10 دسمبر 2024 کو آر بی آئی کے موجودہ گورنر شکتی کانت داس کی مدت کار ختم ہو رہی ہے۔یعنی سنجے ملہوترا 11 دسمبر کو اپنی ذمہ داری سنبھالیں گے اور ان کی مدت کار اگلے 3 سالوں کے لیے ہوگی۔واضح ہو کہ 2022 میں مرکزی حکومت نے ڈپارٹمنٹ آف فنانشل سروسز (ڈی ایف ایس) کے سکریٹری سنجے ملہوترا کو ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ڈائریکٹر کے طور پر نامزد کیا تھا۔اب انھیں آر بی آئی گورنر عہدہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔سنجے ملہوترا 1990 بیچ کے راجستھان کیڈر کے آئی اے ایس افسر ہیں۔وہ نومبر 2020 میں آر ای سی کے چیئرمین اور ایم ڈی بنے تھے۔اس سے قبل وہ وزارت توانائی میں ایڈیشنل سکریٹری کے عہدے پر بھی کام کر چکے تھے۔سنجے ملہوترا نے اپنی انجینئرنگ کی ڈگری آئی آئی ٹی کانپور سے حاصل کی ہے۔کانپور میں ہی پرنسٹن یونیورسٹی سے ماسٹرز مکمل کیا۔گزشتہ 30 سالوں سے میں ملہوترا نے پاور، فنانس، ٹیکسیشن، آئی ٹی اور مائنز جیسے محکموں میں اپنی خدمات دی ہیں۔قابل ذکر ہے کہ ریزرو بینک کا کام سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز دیکھتا ہے۔چونکہ سنجے ملہوترا کو اس کا پہلے سے ہی تجربہ ہے، اس لیے حکومت نے انہیں گورنر کے عہدے پر فائز کیا ہے۔بورڈ کی تشکیل حکومت کے ذریعہ ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ کے تحت کی جاتی ہے۔حکومت 4 سال کے لیے ڈائریکٹر کی تقرری یا نامزدگی کرتی ہے۔بورڈ کے دو حصے ہوتے ہیں، پہلا آفیشیل ڈائریکٹر جس میں فل ٹائم گورنر اور زیادہ سے زیادہ 4 ڈپٹی ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوتا ہے، جبکہ 2 سرکاری افسران سمیت کل 10 ڈائریکٹرز کو غیر سرکاری ڈائریکٹر کے طور پر نامزد کیا جاتا ہے۔دیگر میں 4 علاقائی بورڈز سے 4 ڈائریکٹرز شامل کیے جاتے ہیں۔

پشپا2 کے وہ 17 بڑے ریکارڈ جس کی سنامی میں بہہ گئیں

’جوان‘، ’غدر2‘ اور ’استری2‘ جیسی بڑی فلمیں

ممبئی: پشپا2 کے وہ 17 بڑے ریکارڈ جس کی سنامی میں بہہ گئیں ’جوان‘، ’غدر2‘ اور ’استری2‘ جیسی بڑی فلمیں

ممبئی: اللو ارجن کی فلم ’پشپا2‘ نے باکس آفس پر تہلکہ مچایا ہوا ہے۔فلم کی ریلیز کو ابھی صرف 4 روز ہی ہوئے ہیں، لیکن اس فلم کی سنامی کے سامنے کسی بھی فلم کا ریکارڈ ٹھہر نہیں پا رہا ہے۔ساکنلک کے مطابق ’پشپا2‘ نے 4 روز میں ہی پوری دنیا میں تقریباً 800 کروڑ کی کمائی کر لی ہے۔صرف ہندوستان کے اندر ہی اس فلم نے 530 کروڑ کی کمائی کی ہے۔آیئے جانتے ہیں کہ پشپا 2 کی جانب سے قائم کیے گئے 17 بڑے ریکارڈ کیا ہیں:

پشپا2 اوپننگ ویک اینڈ میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی پہلی ہندوستانی فلم بن گئی ہے۔فلم نے پوری دنیا میں پہلے ویک اینڈ میں تقریباً 800 کروڑ روپے کی کمائی کی ہے۔

گھریلو باکس آفس پر بھی پشپا2 سب سے زیادہ کمائی کرنے والی پہلی فلم بن گئی ہے۔فلم کا منافع تقریباً 530 کروڑ ہے جبکہ مجموعی کلیکشن 600 کروڑ کے پار ہے۔حالانکہ کئی فلموں کی پوری کمائی بھی 600 کروڑ نہیں ہو پاتی ہے۔

فلم نے پہلے روز تقریباً 209 کروڑ کی کمائی کی ہے۔یہ بھی ہندوستانی سینما کا ایک ریکارڈ ہے۔یہ پہلی فلم ہے جس نے گھریلو باکس آفس پر 200 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی۔

اس فلم نے ریلیز کے پہلے روز ہندی ورژن میں بھی کمائی کے معاملے میں شاہ رخ خان کی فلم ’جوان‘ کا ریکارڈ توڑ دیا۔اللو ارجن کی فلم نے پہلے دن 70 کروڑ کی کمائی کی تھی جبکہ شاہ رخ خان کی فلم جوان نے 5.65 کروڑ کی کمائی کی تھی۔

پشپا2 نے ریلیز کے دوسرے دن بھی گھریلو باکس آفس پر سب سے زیادہ کمائی کرنے کا ریکارڈ توڑ دیا۔فلم نے دوسرے دن تقریباً 112 کروڑ کی کمائی کی۔

پشپا2 نے ریلیز کے تیسرے دن بھی گھریلو باکس آفس پر سب سے زیادہ کمائی کرنے کا ریکارڈ توڑ دیا۔فلم نے تیسرے دن تقریباً 60.142 کروڑ کی کمائی کی۔

ہندی باکس آفس پر بھی ایک دن میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بن گئی ہے۔فلم کے ہندی ورژن نے اتوار کو 85 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی۔

فلم نے صرف ہندی ورژن سے اوپننگ ویک اینڈ میں تقریباً 286 کروڑ روپے کی کمائی کی ہے۔یہ صرف 4 دن کی کمائی ہے۔عام طور پر فلم جمعہ کو ریلیز ہوتی ہے لیکن پشپا2 جمعرات کو ریلیز ہوئی تھی۔پشپا2 ایسی پہلی ہندوستانی فلم بھی ہے جس نے جمعہ سے اتوار تک کے ویک اینڈ میں باکس آفس پر 200 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ہندی میں بھی کئی ایسی فلمیں ہیں جو جمعرات کو ریلیز ہوئی ہیں۔اس اعتبار سے ان فلموں کو بھی 4 دن کا ویک اینڈ ملا لیکن ان فلموں کی باکس آفس کمائی پشپا2 کی کمائی کے آس پاس بھی نہیں ہے۔پشپا2 نے تقریباً 285 کروڑ کی کمائی کی ہے۔یہ پہلی فلم ہے جس نے ہندی میں 3 دنوں تک 70 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔فلم نے پہلے، تیسرے اور چوتھے دن ہندی سے 70 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی۔

یہ پہلی ’ساؤتھ انڈین فلم‘ ہے جس کے ہندی ورژن نے اوپننگ ویک اینڈ میں 200 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔اس فلم نے ’آر آر آر‘ اور ’باہو بلی2‘ جیسی فلموں کو بھی کمائی کے معاملے میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

یہ فلم ہندی میں سب سے تیز 200 کروڑ کمائی کرنے والی فلم بھی بن گئی ہے۔فلم نے جوان، غدر2 اور استری2 جیسی خالص ہندی زبان والی فلم کو بھی کمائی کے معاملے میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

ساکنلک کے مطابق پشپا2 نے اوپننگ ویک اینڈ میں 2 کروڑ سے زیادہ ’فوٹ فال‘ رجسٹر کیا ہے۔ایسا کارنامہ کرنے والی پہلی ہندوستانی فلم بن گئی ہے۔

یہ پہلی ایسی فلم ہے جس نے گھریلو باکس آفس پر دو زبانوں میں 200 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔پشپا2 نے ہندی اور تیلگو دونوں سے 200 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ا

پشپا2 نے پہلے ویک اینڈ میں ایں۔الیکشن کمیشن اس کے لیے ایک آئینی ادارہ ہے جو سیاسی پارٹیوں کے کام کاج کو کنٹرول کرتا ہے اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے۔عدالت کے مشورے پر عرضی گزار کی جانب سے سینئر وکیل شوبھا گپتا نے حامی بھری کہ ان کے موکل اپنی شکایت لے کر الیکشن کمیشن کے پاس جائیں گے۔اس دوران سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن مناسب کارروائی نہیں کرتا ہے تو عرضی گزار کسی بھی مناسب عدالتی فورم سے رجوع کر سکتا ہے۔عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ ”عرضی کا نمٹارا کرتے ہوئے عرضی دہندہ کو اہل اتھارٹی سے رابطہ کرنے کی آزادی دی جاتی ہے۔اگر عرضی گزار کی شکایت کا حل نہیں تلاش کیا جاتا ہے تو وہ قانونی عمل کے ذریعہ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔“ اس مفاد عامہ عرضی کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی، مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، ترنمول کانگریس، راشٹروادی کانگریس پارٹی، عام آدمی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی جیسی بڑی سیاسی جماعتوں کو مدعا علیہ بنایا گیا تھا۔

جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کے اشتراک سے مفت طبی کیمپ کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: 8 دسمبر 2024، اتوار کو آج ملیان ناندیڑ میں جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کے اشتراک سے ایک مفت ملٹی اسپیشلٹی طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔جماعت اسلامی ہند ناندیڑ نے پرانے شہر کے ایک کچی بستی ملیان کو اپنا لیا ہے، جہاں جماعت اسلامی کی جانب سے کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مختلف سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔جماعت اسلامی ہند ناندیڑ تعلیم، صحت اور مالی حالات کو بہتر بنانے کے لیے مختلف پروگرامز کرے گی۔اس طبی کیمپ میں ناندیڑ شہر کے معروف ڈاکٹروں کی ٹیم نے 200 مریضوں کا معائنہ کیا جن میں درج ذیل ڈاکٹرز شامل رہے: ڈاکٹر احسن زبیر (جنرل سرجن)، ڈاکٹر محمد بدیع الدین (چیسٹ فزیشن)، ڈاکٹر انیس الرحمن (پروفیسر اناٹومی، GMC)، ڈاکٹر حسن مومن (ڈینٹسٹ)، ڈاکٹر تجمل پٹیل (فزیشن)، ڈاکٹر صبا بدیع (ڈائیپٹولوجسٹ)، ڈاکٹر نعمان فاروقی (ڈرمٹالوجسٹ)، ڈاکٹر ذکی اور ڈاکٹر ثمینہ ذکی (ہومیوپیتھ)، ڈاکٹر عبدالحکیم (جنرل پریکٹیشنر)، ڈاکٹر سفیان فیصل (جنرل پریکٹیشنر)، ڈاکٹر ذیشان (فزیوتھراپسٹ)، مسٹر سید اقبال قیصر (فارماسسٹ)، محمد جمال الدین (فارماسسٹ)، محمد اظہر الدین (فارماسسٹ)۔اس پروگرام کے منتظمین میں سید اعجاز حسین، سید معز الرحمن، اظہر خان اور حبیب الدین شامل تھے انہوں نے اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ا

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اورعمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 Dec. 2024

کوہلی کے جانشین سمجھے جانے والے کرکٹر جن کا کیریئر 'آئی پی ایل سے ملی شہرت، پیسے' کی نذر ہو گیا

گذشتہ ماہ رشبھ پنت انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ کے سب سے مہنگے کھلاڑی اُس وقت بن گئے جب انھیں سعودی عرب میں بڑی نیلامی کے دوران لکھنؤ سپر جائنٹس نے 27 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔لیکن پنت کے دلی کیپیٹلز کے ساتھی پرتھوی شا کے فروخت ہی نہ ہونے کی خبر نے اس بات سے بھی زیادہ توجہ حاصل کی ہے۔نیلامی میں بولی لگانے والوں میں سورو گنگولی اور رِکی پونٹنگ شامل تھے جو کیپیٹلز کے ساتھ کئی سالوں سے وابستگی کی وجہ سے شا کے قریب رہے۔اِن دونوں کے ساتھ انڈین کرکٹ کا ایک اور بڑا نام راہول ڈریوڈ کا بھی ہے کہ جو 2018 میں انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ جیتنے والی انڈین ٹیم کے کوچ تھے۔اب ایسے میں ان سب بڑے ناموں کی پرتھوی شا میں عدم دلچسپی بتا رہی تھی کہ شا کے لیے کوئی بولی لگانے والا نہیں تھا۔ستم ظریفی یہ ہے کہ 2024 کے آئی پی ایل سیزن کے آغاز سے صرف نو مہینے پہلے پنت ہی تھے کہ جن کا کیریئر خطرے میں دکھائی دے رہا تھا۔دسمبر سنہ 2022 میں ایک خوفناک کار حادثے میں وہ کئی جان لیوا زخموں سے دوچار ہوئے تھے۔لیکن مضبوط عزم و ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پنت نے اپنے ڈھلتے کیریئر کو ایک مرتبہ پھر سے اپنی کارکردگی کی بدولت خطرے سے نکالا۔پنت نے آئی پی ایل 2024 سے قبل اور اس دوران تمام تر مُشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اپنی عمدہ کارکردگی کی مدد سے بین الاقوامی کرکٹ میں کم بیک کیا۔یاد رہے کہ وہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ڈومیسٹک سیزن میں اپنا نام بنایا اور دلیپ ٹرافی میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔اسی بدولت اُن کی لانگ فارمیٹ یعنی ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کی راہ ہموار ہوئی۔بنگلہ دیش کے خلاف انھوں نے شاندار سنچری بنا کر اپنے ناقدین کو خاموش کر دیا۔دریں اثنا آئی پی ایل کے خراب سیزن کے بعد دباؤ میں آنے والے شا ایک بحران سے دوسرے بحران کی طرف بڑھ رہے ہیں۔آئی پی ایل 2024 میں بُری فارم کی وجہ سے انھوں نے سیزن کے وسط میں پلیئنگ الیون میں اپنی جگہ کھو دی۔موجودہ ڈومیسٹک سیزن میں کم سکور کی وجہ سے وہ ممبئی رنجی ٹرافی ٹیم میں بھی اپنی جگہ کھو بیٹھے اور آئی پی ایل نیلامی میں یکسر مسترد ہونے سے ان کا کیریئر قبل از وقت ختم ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔یہ اس 25 سالہ کھلاڑی کے لیے ایک شدید دھچکا ہے جسے کچھ عرصہ پہلے تک انڈین کرکٹ میں ایک 'اُبھرتے ہوئے سٹار' کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔

شا کو ٹنڈولکر اور کوہلی کو جانشین سمجھا جاتا تھا

پرتھوی شا نومبر 2013 میں 14 سال کی عمر میں اس وقت سرخیوں میں آئے جب انھوں نے ایک مشہور سکول کرکٹ ٹورنامنٹ ہیرس شیلڈ میں رضوی سپرنگ فیلڈ کے لیے 546 رنز بنائے۔یہ اس سطح پر کرکٹ کی دنیا کا سب سے بڑا اسکور تھا۔کرکٹ کی دُنیا کے بڑے نام سچن ٹنڈولکر نے صرف ایک ہفتہ قبل ہی ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور پرتھوی شا کا موازنہ اُن کے ساتھ کیا جانے لگا تھا۔سنہ 1987 میں ونود کامبلی کے ساتھ سکول میں ایک میچ میں 664 رنز کی ریکارڈ پارٹنرشپ کے بعد ٹنڈولکر کی شاندار کارکردگی نے ممبئی کے بہت سے بلے بازوں کو اپنی جانب متوجہ بھی کیا اور متاثر بھی۔شا بھی انھی میں سے ایک تھے۔لیکن عمدہ اوپنگ بلے باز شا کے پاس وہ تکنیکی مہارت نہیں تھی جو تندولکر کے پاس نوجوانی میں بھی تھی۔تاہم وہ شاندار انداز میں سٹروک لگانے کے لیے ٹائمنگ کرنا جانتے تھے اور اپنی جارحانہ بیٹنگ کی وجہ سے بولرز کو پریشان کرتے تھے۔اُن کی اسی خاصیت نے سلیکٹرز کو اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔ٹنڈولکر کی طرح انھوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں تیزی سے قدم جمائے۔انھوں نے ڈومیسٹک رنجی اور دلیپ ٹرافی میں ڈیبیو میچز میں سنچری سکور کی جس سے دونوں کے درمیان مزید موازنہ کیا جانے لگا۔سنہ 2018 کے اواخر میں انھیں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا۔شا نے صرف 154 گیندوں پر 134 رنز بنائے جس میں ڈرائیوز، کٹس اور پُلز شامل تھے۔ابھی ان کی عمر بمشکل 19 سال تھی۔انڈین کرکٹرز میں سے صرف تندولکر نے کم عمری میں اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی تھی۔'پرتھوی شا آئی پی ایل سے ملی شہرت، پیسے کو نہ سنبھال سکے' دنیا تنڈولکر اور وراٹ کوہلی کے جانشین سمجھے جانے والے پرتھوی شا کے قدموں میں تھی۔لیکن اسی وقت اُن کی تنزلی کا سفر شروع ہوا۔سنسنی خیز ڈیبیو کے چھ سال بعد انھوں نے صرف چار مزید ٹیسٹ کھیلے۔چھ ون ڈے اور ایک ٹی ٹونٹی میچ ملا کر اب بھی ایک ایسے بلے باز کے لیے بین الاقوامی میچوں کی تعداد مایوس کن ہے۔پاؤں کی انجری کی وجہ سے انھیں 2020 میں آسٹریلیا کے دورے سے واپس بھیج دیا گیا تھا۔یہ شا کے چیلنجز کا آغاز تھا۔اس سال کے آخر میں ان کا ممنوعہ ادویات کے استعمال کا ٹیسٹ مثبت آیا تاہم اُن کی خوش قسمتی تھی کہ وہ سزا سے بچ گئے۔اس کے بعد ان کی بیٹنگ فارم میں مسلسل گراوٹ آنا شروع ہوئی۔سلیکٹرز کو متاثر کرنے کے لیے انھوں نے کافی کوششیں کیں۔دریں اثنا شا کی پارٹیز اور جھگڑوں میں ملوث ہونے کی کہانیاں پھیلنا شروع ہوگئیں۔آئی پی ایل 2025 کی نیلامی کے بعد ان کا کیریئر غیر یقینی صورتحال میں گھرا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔چوٹ، بیماری اور خراب فارم بھی ایک اچھے کھلاڑی کو ناکام بنا سکتی ہے۔لیکن شا کے قریبی لوگوں نے انکشاف کیا ہے کہ بدقسمتی نے ان کے غیر یقینی زوال میں صرف ایک چھوٹا سا کردار ادا کیا ہے۔رِکی پونٹنگ، جو دلی کیپیٹلز کے کوچ کے طور پر شا کے ساتھ مل کر کام کرتے تھے، کا کہنا ہے کہ 'آپ صرف کچھ بار مشورہ دے سکتے ہیں۔صرف کچھ بار اسے حل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔' سابق انڈین بلے باز پروین امرے دلی کیپیٹلز کے اسسٹنٹ کوچ تھے اور شا کے زیادہ قریب تھے۔انھوں نے کہا کہ 'پرتھوی کی آئی پی ایل کی شہرت اور پیسے کو سنبھالنے میں ناکامی، ان کے زوال کی وجہ ہے۔'میں نے ان سے کئی بار بات کی ہے اور انھیں ونود کامبلی کی مثال دی ہے جنھوں نے نظم وضبط کی کمی کی وجہ سے اپنے کیریئر کو برباد کر دیا تھا۔' آئی پی ایل نے نوجوان کھلاڑیوں کی زندگیوں میں انقلاب برپا کیا ہے اور ٹیلنٹ اور روزی روٹی کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔اس کے باوجود ابتدائی کامیابی، فوری شہرت اور تیزی سے دولت کا حصول اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔انڈر 19 اور انڈیا اے کے کوچ کی حیثیت سے اپنے تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے راہول ڈریوڈ نے کھلاڑیوں کو ٹریک پر رکھنے کے لیے جونیئر سطح کی مضبوط رہنمائی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

شا کا مستقبل کیا ہے؟ یہ تو وقت ہی بتائے گا

25 سال کی عمر میں ابھی اُن کے پاس خاصہ وقت ہے۔لیکن انڈیا کرکٹ ٹیلنٹ سے بھرا پڑا ہے اور ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ سخت ہے۔انگلینڈ کے سابق کپتان کیون پیٹرسن نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ 'پرتھوی شا کے اردگرد اچھے لوگ ہیں جو ان کی طویل مدتی کامیابی کی پرواہ کرتے ہیں۔تو وہ انھیں بٹھائیں گے، انھیں سوشل میڈیا سے دور رہنے اور سپرفٹ ہونے کی تربیت دینے کے لیے کہیں گے۔'یہ انھیں صحیح راستے پر واپس لے جائے گا جہاں سے وہ ایک مرتبہ پھر سے اپنا کھویا ہوا مقام واپس حاصل کر سکیں گے۔' شا کے لیے پیغام واضح ہے: کامیابی کی جانب واپسی اب اُن کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

پاکستان میں عام نظر آنے والی 'مینا' سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک کے لیے دردِ سر کیوں بنی ہوئی ہے

محمد ہمدر

لبنان کے دارالحکومت بیروت کے مرکزی شہر کی کسی گلی سے گزرتے ہوئے ہوسکتا ہے کہ آپ کو کسی پرندے کی خوبصورت آواز اپنی طرف متوجہ کرے۔اور آپ اِدھر اُدھر دیکھیں تو عین ممکن ہے کہ یہ خوبصورت آواز نکالنے والا پرندہ آپ سے تھوڑے ہی فاصلے پر کسی درخت کی شاخ پر، کسی کھمبے یا پھر کسی مکان کی کھڑکی پر چہچہاتا ہوا نظر آ جائے۔آپ اس کی دلیری پر حیران ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ آپ کے قریب آنے پر بھی نہیں بھاگتا۔ وہ آپ سے خوفزدہ تو بالکل نہیں لگتا۔یہ پرندہ ایک عام مینا ہے جسے 'انڈین مینا' بھی کہا جاتا ہے اور بظاہر یہ ایک نرم مزاج پرندہ ہے۔کتھئی رنگ کا سیاہ وسفید پروں والا یہ پرندہ بظاہر خوبصورت نظر آتا ہے جس کی چونچ زرد ہوتی ہے اور وہی زردی آنکھوں کے نیچے گالوں تک پھیلی ہوتی ہے۔مینا کی آواز بلند ہے اور وہ مختلف لہجے میں چہچہاتی ہے، وہ کھڑکیوں کے قریب پہنچ جاتی ہے اور گلی کے لوگوں کے آنے پر بھی نہیں بھاگتی۔لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ خوبصورت پرندہ اگرچہ پاکستان اور انڈیا میں کم ہوتا جا رہا ہے لیکن یہ عرب ممالک میں اب پہلے کی نسبت زیادہ نظر آ رہا ہے۔اور شاید اسی وجہ سے اس خطے کے کئی ممالک نے اس کے خلاف مہم کا آغاز بھی کیا ہے۔یہ گیت گانے والا رومانوی پرندہ، انسانوں کے بہت قریب ہے اور اس کی ایک حملہ آور پرندے کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے۔یہ شکاری ہونے کے ساتھ ساتھ کسی حد تک نقصان دہ بھی ہے اور شاید اسی لیے بہت سے ممالک اس سے لڑنے اور چھٹکارا پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بات کرنے والا پرندہ؟

یورپ میں جن لوگوں نے اسے پال رکھا ہے انھوں نے سوشل میڈیا پر اس کی ویڈیوز ڈال رکھی ہیں۔ اپنی میٹھی، طاقتور بلند آواز اور مخصوص شکل کے علاوہ، مینا آوازوں کی نقل بھی کر سکتی ہے۔امریکی ویب سائٹ 'برڈز آف دی ورلڈ' کے مطابق مینا ایسی چڑیا ہے جو ذہانت، یادداشت اور نقل کرنے کی صلاحیت کی حامل ہے۔یہ ہندوستانی ثقافت میں محبت کی علامت بھی ہے، کیونکہ مینا کو عام طور پر جوڑے میں دیکھا جاتا ہے، یعنی اس میں نر اور مادہ اکھٹے نظر آتے ہیں۔اس کے جوڑے مل کر اپنے انڈوں کی حفاظت کرتے ہیں، اپنے گھونسلے اور اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر دشمن پر حملہ آور ہوتے ہیں۔مینا کا تعلق 'سٹارلنگ' خاندان سے ہے جو آبادی والے علاقوں کے قریب رہتا ہے۔تاہم انڈین مینا آوازوں، حتیٰ کہ انسانی آوازوں اور الفاظ کی نقل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے، جو اس بات کی وضاحت ہے کہ کچھ لوگ اسے کیوں پالنا چاہتے ہیں۔اس کی صلاحیتیں یہیں نہیں رُکتیں۔ مینا کچھ پرندوں کی آوازوں کی نقل کرتی ہے تاکہ ان کو اپنی طرف متوجہ کرے اور ان کا شکار کرے یا انھیں مارے، یا اپنے ساتھیوں کو کسی خطرے سے خبردار کرے۔مینا گوشت خور پرندوں میں شامل ہے لیکن ان کے کھانے کے ذرائع متنوع ہیں۔اس میں مہلک طاقت پائی جاتی ہے جو انھیں کوّے جیسے بڑے پرندوں پر قابو پانے کے قابل بناتی ہے۔یہ کبھی کبھی گروہوں میں اپنے شکار پر حملہ کرتے ہیں۔یہ پرندہ جنوبی ایشیا کے ممالک جیسا کہ پاکستان، انڈیا، نیپال اور سری لنکا سے تعلق رکھتا ہے اور اُن کی آبادی تیزی سے بڑھتی ہے۔ان میں کسی بھی نئے ماحول میں ڈھلنے کی صلاحیت ہے۔اور ان کی آبادی فی الوقت مشرق وسطیٰ، افریقہ اور آسٹریلیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔مینا رہائشی علاقوں کے قریب پائی جاتی ہے اور ان کی خاص طور پر موجودگی بچے کھچے کھانوں کے ڈھیر یا کوڑا کرکٹ کے مقامات کے قریب ہوتی ہے۔اگرچہ یہ پرندہ چہچہانے اور پرندوں کی خوبصورت آوازوں کی نقل کرنے کے قابل ہے، لیکن یہ پریشان کن آوازیں نکالنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے، خاص طور پر جب یہ اور اس کے ساتھی ایک ساتھ مل کر چہچہا رہے ہوں۔

ماحول کے لیے خطرہ؟

اصل میں یہ پرندہ کسانوں اور مقامی لوگوں کا دوست تھا اور اسے آسٹریلیا جیسے ممالک نے 19 ویں صدی کے وسط میں کیڑوں کے انفیکشن سے نمٹنے کے لیے متعارف کروایا تھا۔لیکن آج سائنسدانوں کے مطابق مینا بہت سی بیماریوں کو منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اُن کے مطابق مینا نقصان دہ پیراسائٹس اور کیڑوں کو درختوں کے پاس لا کر چھوڑ دیتی ہے جہاں اُن کے پھلنے پھولنے کے بعد وہ اپنے انڈے دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ دوسرے پرندوں کو اسی جگہ اپنے گھونسلے بنانے سے روکتی ہیں۔آسٹریلیا کے محکمہ زراعت اور خوراک نے گذشتہ سال اپنی ویب سائٹ پر ایک رپورٹ شائع کی تھی جس میں ان بیماریوں کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا کہ اس سے ملیریا کا سبب بننے والے پیراسائٹس بھی شامل ہیں۔'سائنس ڈیلی' نے سنہ 2018 میں سائنسی تحقیقات پر مبنی ایک رپورٹ شائع کی جس میں مینا میں 'ٹرائیکو فائٹوسس' کے دریافت کی بات کہی گئی ہے۔تحقیقات میں اس بات کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مینا اس بیماری کو دوسری مخلوقات میں منتقل کرسکتی ہیں، کیونکہ یہ حملہ آور پرندے ہیں۔اس کے علاوہ، مینا مقامی پرندوں کا شکار بھی کرتی ہے اور ان کے انڈے بھی کھاتی ہیں۔یہ اپنے کھانے کے لیے کسی بھی حریف کو ختم کرنے کی کوشش کرتی ہے، اور مقامی پرندوں کی ہلاکتوں سے حیاتیاتی تنوع کو نقصان پہنچاتا ہے۔مینا فاختہ اور کبوتروں پر بھی حملہ کرتی ہے، ان کے گھونسلوں کو تباہ کر دیتی ہے اور کھیتوں میں کوؤں اور مرغیوں کو بھی مارتی ہے۔یہ فصلوں پر حملہ کرتی ہے تاکہ ان کے پھلوں کو کھا سکے اور انھیں تباہ بھی کرتی ہے۔یہ پرندہ موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر نہیں ہوتا بلکہ اس کے برعکس یہ ملن اور افزائش نسل کے لیے گرم موسم سے فائدہ اٹھاتا ہے۔یہ مختلف ممالک میں مختلف موسمی حالات کے ساتھ رہتا ہے۔اچھی اور بری دونوں قسم کی صلاحیتوں سے منسوب مینا نے ایک ذہین پرندہ ہونے کی شہرت حاصل کی ہے۔ماحول کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی اس کی اعلیٰ صلاحیت اور آوازوں کی نقل کرنے کی صلاحیت بھی اس کی وجہ شہرت ہے۔سنہ 2000 میں انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر نے مینا کی 100 ناگوار انواع میں سے ایک کے طور پر درجہ بندی کی ہے۔

کون سے عرب ممالک اس کا شکار ہیں؟

الجزائر میں حال ہی میں مینا پرندے کی افزائش کا مسئلہ سامنے آیا ہے اور ایک مقامی ماحولیاتی انجمن نے الجزائر کے جنگلات میں اس کے پھیلاؤ کو دیکھنے کے بعد اس سے نمٹنے اور اس کے نقصانات کو محدود کرنے کے لیے مہم چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔لیکن دوسرے خلیجی ممالک اس انڈین پرندے مینا کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی مہمات شروع کرنے میں الجزائر سے آگے ہیں۔دسمبر 2022 میں سلطنت عمان کی ماحولیاتی اتھارٹی نے ظفار ریاست میں مینا کے خاتمے کے لیے ایک مہم پر عمل درآمد شروع کیا۔سعودی وائلڈ لائف سینٹر نے بھی مینا کی تعداد کو کم کرنے کے لیے ایک مہم شروع کی ہے اور اس سے قبل قطر میں ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کی اتھارٹی نے بھی ایسے ہی اقدام کیے تھے۔جون میں، اردن کی ایک نیوز ویب سائٹ نے ایک رپورٹ شائع کی جس میں کہا گیا کہ یہ پرندہ اردن کی ہاشمی سلطنت میں پھیل چکا ہے، اور صویلح کے علاقے میں اس کی موجودگی کو دیکھا گیا ہے۔سنہ 2017 میں ماحولیاتی ویب سائٹ 'حماۃ الحمی' نے دارالحکومت بیروت میں مینا پرندے کے وسیع پیمانے پر پھیل جانے اور لبنان کے دیگر شہروں میں بڑی تعداد میں اس کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا تھا اور لوگوں کو خبردار کیا تھا۔'الارض لبنان' جیسی دیگر انجمنیں مینا پرندے کے پھیلاؤ کے خلاف خبردار کرتی رہی ہیں، اور انسٹاگرام پر ایک مہم میں ان کے مقامات اور نمبروں کی نگرانی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

راہ نما ═ مبارک کاپڑی

قوم میں معاشی بیداری لانے کے لیے کالج کے طلبہ کیا کیا کر سکتے ہیں؟

تعلیم کے بعد جس محاذ پر قوم ابھی تک پسماندہ ہے وہ ہے: معاشیات۔ نامعلوم وجوہات کی بناء پر ہماری قوم کے اکابرین بھی اس محاذ پر یہ کہتے ہوئے سردمہری کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ دنیا 'چار روزہ' ہے۔اُنھیں یہ سمجھنا چاہیئے اورنئی نسل کو سمجھانا بھی چاہیئے کہ مادہ پرستی مذموم ہے البتہ اوّل تو ایک سادہ سی حقیقت یہ ہے کہ زیادہ آمدنی یعنی زیادہ زکوٰۃ کی ادائیگی۔ دوم یہ کہ اگر زندگی میں معاشی استحکام نہیں ہوگا تو کیا ملے گا سوائے محتاجی، کسمپرسی اور بے بسی کے؟ ہمارے طلبہ اب اس محاذ پر اپنی سکت بھر کوششیں شروع کریں۔(۱) اس مہم کا آغاز بچت کے تصویر اس پر عمل اور اُس کے دور رس نتائج سے متعارف کر کے کرائیں۔طلبہ کو محلہ/بستی کے پروگرام یا نکڑ ناٹک کے ذریعے 'بچت کریں اور بچت کرائیں' کا نعرہ عام کرنا ہے۔ چھوٹی چھوٹی بچت کے طریقے بتانا ہے، اُنھیں روزانہ اپنے خرچ کی ڈائری رکھنا اور لکھنا سکھانا ہے۔جس میں وہ دو خانوں میں لکھیں کہ آج میں نے اتنا کمایا اور میں نے آج اتنا بچایا۔ اصل میں اُن کی ذہنی تربیت یہ کرنی ہے کہ جتنا کمانا اہم ہے، اُتنا ہی اہم ہے بچانا۔ٹیکسی کے بجائے رِکشا یا رِکشا کے بجائے بس/ٹرین میں سفر کر کے ۲۵۔۳۰ روپے بچانے میں بھی جو خوشی حاصل ہوتی ہے، اُس کا تجربہ اُنھیں کرانا ہے، ورنہ ہمارے یہاں ہوتا یہ ہے کہ کمانے اور خرچ کرنے کے خانے بھرے رہتے ہیں، بچت کا خانہ خالی رہتا ہے۔اگر کچھ بچایا بھی تو اُس بچت کی آخری دس روپے کی نوٹ خرچ ہونے تک نیا کچھ کام نہیں کرتے، اُس کے بعد گھر میں بچے کھچے زیورات مہاجن کے یہاں گروی رکھتے ہیں یا ہمارے نوجوانوں کی اکثریت بینکوں کے کریڈٹ کارڈ کے دلفریب آفر میں بھٹک جاتے ہیں اور ۴۔۵ فیصد ماہانہ سُود ادا کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔(۲) معاشیات کے محاذ پر غفلت کی بناء پر ہمارے یہاں جھٹ پٹ لکھ پتی بننے والی اسکیمیں وارِد ہوجائیں گی۔ اچھے خاصے، پڑھے لکھے لوگ بھی ان کے جھانسوں میں آجائیں گے۔کئی لوگ یہ جانتے ہوئے کہ کوئی بھی اسکیم سوفیصد فراڈ یا جھوٹی ہوتی ہے اُس کے باوجود اس میں پونجی لگائیں گے یہ کہتے ہوئے کہ 'چلو قسمت آزماتے ہیں'۔یہاں ہمارے کامرس کے طلبہ کو متحرک ہونا ہے اور سماج دشمن افراد/اداروں سے قوم کو بچانا ہے۔(۳) معاشیات کے محاذ پر ہماری مسلسل غیر دور اندیشی کی بناء پر ہمارے نوجوان شارٹ کٹ یا آسان راستوں کی تلاش میں جٹ جاتے ہیں۔جب موبائیل فون آیا ہماری بستیوں میں کئی طلبہ نے اسکول کے بستے پھینک دئے، کالج سے ڈراپ آؤٹ ہوئے، اب موبائیل خریدنا/بیچنا کوئی مفید کاروبار نہیں رہا، اب وہ نوجوان موبائیل کے کوَر بیچ رہے ہیں۔ ایک موبائیل بیچ کر کبھی ایک ہزار روپئے کا منافع ہوتا تھا، اب اُس کا کوَر بیچ کر اُنھیں صرف دس روپے کا منافع ہوتا ہے۔کووِڈ کے دوران نوجوانوں کو کچھ لوگ یہ تک بتا رہے تھے کہ ماسک بنانے کی فیکٹری کھولنے میں بہت فائدہ ہے۔ ہوا یہ کہ ۱۰۰/روپے کا ماسک اب ۵/روپے میں بکنے لگا۔ والدین نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ لاک ڈاؤن میں ساری دکانیں بند تھیں سوائے دوا کی دکانوں کے۔ اس بناء پر ہمارے طلبہ کا ایک ہجوم فارمیسی کی طرف لپکا ہے۔ اُنھوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور 'گھر بیٹھے بیٹھے فارمسسٹ بنئے' کا جھانسہ دینے والے جعلساز نام نہاد فارمیسی کالجوں کے ہتّھے چڑھ گئے ہیں۔سالانہ ایک ایک لاکھ تک کی فیس چارج کرنے والے اور گھر بیٹھے بیٹھے ڈی فارم کرانے والی ڈیمیڈ یونیورسٹیوں میں والدین نے اپنے بچّوں کو اس لیے داخل کیا ہے کہ وہ فارمیسی یا دوا کی دکان کھولیں گے۔اب اگر ہر بلڈنگ کے گراؤنڈ فلور پر کیمسٹ کی چار دکانیں کھل جائیں گی تو کیا ہوگا؟ یہ دوا کی دکانیں ۱۵ سے ۲۰/فیصد رعایت دینے والی اِن دوا کی دکانوں کا ڈسکاؤنٹ، پھر مقابلہ آرائی کی بناء پر ڈسکاؤنٹ ۵۰۔۶۰ فیصد تک بھی پہنچ سکتا ہے۔یہ اس وقت ممکن ہوگا جب نقلی دوائیں بھی بِکنا شروع ہوجائیں گی۔اُس کی کوئی تفتیش بھی نہیں ہوگی، کیوں کہ آج ملک کی ساری کنزیومر کورٹس میں لاکھوں مقدمے زیرِ سماعت ہیں۔ ذرا سوچیے کریئر کے بارے میں جلد بازی اور جھٹ پٹ لکھ پتی بننے کے چکّر میں ہمارے لاکھوں نوجوان سماج دشمن، ملک دشمن اور لوگوں کی جان سے کھیلنے میں ملوّث ہوجائیں گے۔ ہمارے طلبہ کو ہمارے معاشرے کو اس تباہی سے بچانا ہے، ہمارے یونیورسٹی کے طلبہ پر یہ بڑی ذمہ داری آن پڑی ہے کہ وہ والدین میں یہ بیداری پیدا کریں کہ 'موسم' کے لحاظ سے اپنے بچّوں کی کریئر سازی نہ کریں۔(۴) مسلم معاشرے میں آج زندگی کے سارے منصوبے، مستقبل کی ساری پلاننگ، بجٹ وغیرہ کو مکمل طور پر تہس نہس کرنے کا سبب ہے: شادی کی تقریبات اور ولیمے کی دعوتیں، جہیز کا مطالبہ تو اب ڈھکا چھپا نہیں رہا بلکہ کھُلا ایجنڈا ہے۔ بڑی ہی شائستگی سے بھیک مانگی جاتی ہے: ''ہمیں کچھ نہیں چاہیئے، دو جوڑے کپڑوں میں بھیج دو، ہاں البتّہ آپ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا ایک ہی کمرہ ہے، تین بھائیوں کی اس فیملی میں آپ کی بیٹی کیسے خوش رہے گی۔اُس کے لیے فلیٹ کا انتظام کر دیں تو وہ خوشحال رہے گی، ہمیں کچھ نہیں چاہیئے، اور فلیٹ اسٹیشن سے قریب لیں تاکہ آپ کے داماد کے لیے آپ کو موٹر بائیک نہ خریدنی پڑے......'' ہمارے سارے نوجوانان جہیز کی بڑی لعنت کو ختم کرنے میں پہل کریں۔ وہ خود ایسی شادی سے انکار کریں جس میں کوئی بھی لین دین ہو۔اپنی شادی شدہ زندگی کا آغاز درست طریقے سے کریں، جہیز میں لائے ہوئے پلنگ، صندوق، برتن کو دیکھ دیکھ کر لڑکی روئے جائے گی اُس کے ابّا نے وہ قرض لے کر خریدا ہے۔ والدین سمجھ نہیں رہے کہ اپنے ابّا کے آنسوؤں کو یاد کر کے مسلسل روئے جانے والی لڑکی کے ساتھ اُن کا بیٹا کیوں کر خوش رہ پائے گا؟ نوجوانو! اب اجتماعی طور پر فیصلہ کرنے کا وقت آ گیا ہے کہ ہماری قوم کے سارے نوجوان ایسی شادی کی تقریبات میں بھی شریک نہ ہوں، جن میں اسراف ہو، بے جا نمائش ہو اور جہیز کا لین دین ہو۔(۵) ہمارے معاشیات کے طلبہ کو معاشرے میں معاشی بیداری پیدا کرنے کے لیے محلہ/نکڑ اور بلڈنگ میں میٹنگوں کا انعقاد کرنا ہے۔ ہر میٹنگ میں ۸۔۱۰/لوگ بھی شریک ہوئے تب بھی کوئی حرج نہیں کیوں کہ اسی طرح تحریک آگے بڑھتی ہے جب ہم آٹھ یا دس افراد کی میٹنگ میں سے دو تین لوگوں کو کامیاب بنا کر رول ماڈل بنائیں، معیشت و کاروبار میں پیش رفت کے لیے ہمارے یہ نوجوانان کیا کر سکتے ہیں: (الف) مائیکرو/اسمال/میڈیم اسکیل کی انڈسٹری سے ہمارے معاشرے کو متعارف کرائیں۔(ب) اس ضمن میں ہمارے معاشرے کی غلط فہمیوں کو دُور کریں کہ ساری حکومتیں مسلمانوں کے ساتھ تعصّب برتتی ہیں اس لیے اُنھیں سرمایہ کی فراہمی نہیں ہوگی، یہ محض غلط فہمی ہے، اِن انڈسٹری کے ذمہ دار افسران صرف یہ دیکھتے ہیں کہ آپ کا پروجیکٹ کیسا ہے، وہ موجودہ دَور سے کتنا ہم آہنگ ہے اور آپ اس کے تعلق سے کتنے سنجیدہ اور کمیٹیڈ ہیں۔(ج) مایوسی و یاسیت کے حامل افراد اس ضمن میں مزید دُور کی کوڑی لے آئیں گے کہ ہم اگر کوئی انڈسٹری قائم بھی کرتے ہیں تو کسی فساد میں سب سے پہلے ہم اقلیتوں کی یونٹ کو جلایا جاتا ہے یا تباہ و برباد کر دیا جاتا ہے، اُن ژولیدہ فکر کے حامل افراد کو کوئی یہ بتائے کہ جہاں جہاں ہماری قوم فسادات وغیرہ میں لُٹی پُٹی ہے وہاں وہ بس سال بھر کے عرصے میں پھر اُبھر آئے ہیں۔اس لیے مائیکرو/اسمال انڈسٹری میں اب ہماری قوم کو پیش رفت کرنی ہی ہے۔(د) ان سارے چھوٹے موٹے اور گھریلو کاروبار میں اب خواتین کی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ اس طرح خالص خواتین کی انڈسٹریز بھی قائم ہوتی جائیں گی۔ اُنھیں ایک وقار ملے گا، اُن کی صحت بھی اچھی رہے گی۔(و) کامرس کے ہمارے طلبہ اس ضمن میں صرف ترغیبی پروگرام مرتّب کرنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے شعبے بھی قائم کریں۔اس ضمن میں سوشل میڈیا سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

بشار الاسد کی اقتدار سے بے دخلی 'پوتن کے لیے دھچکا'

اب شام میں روسی اڈوں کا کیا ہو گا؟

سٹیو روزنبرگ

بشار الاسد شام میں گذشتہ نو برسوں سے روسی طاقت کے بل بوتے پر اقتدار میں رہے۔لیکن گذشتہ چند دنوں کے دوران ہونے والی پیش رفت میں روس کا شام سے متعلق منصوبہ ناکامی سے دوچار ہوا اور اب بظاہر ماسکو کچھ کرنے کے قابل نہیں ہے۔ایک بیان میں روسی وزارت داخلہ نے اعلان کیا کہ اسد نے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور وہ ملک چھوڑ چکے ہیں۔اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کہاں گئے ہیں۔ماسکو کا کہنا ہے کہ وہ شام کے ڈرامائی واقعات پر تشویش کی نگاہ رکھے ہوئے ہے۔اسد دور کا خاتمہ روس کی ساکھ کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔2015 میں اسد کی مدد کے لیے ہزاروں فوجیوں پر مشتمل دستے بھیج کر روس نے خود کو عالمی طاقت کے طور پر ظاہر کیا تھا۔یہ ولادیمیر پوتن کا پہلا بڑا چیلنج تھا کہ وہ دنیا پر مغربی غلبے کے باوجود سابق سوویت یونین کو کیسے آگے لے جا سکتے ہیں۔بظاہر یہ پوتن کی کامیابی تھی۔2017 میں انھوں نے شام میں روسی اڈے حمیمیم کا دورہ کرتے ہوئے اس مشن کے کامیاب ہونے کا اعلان کیا تھا۔اس وقت ایسی اطلاعات تھیں کہ روسی فضائی حملوں میں کئی شہریوں کی ہلاکتیں ہوئی ہیں۔مگر اس کے باوجود روسی وزارت خارجہ اس قدر بااعتماد تھی کہ وہ عالمی میڈیا کو طیارے پر لے گئی اور شام میں روسی فوجی آپریشن کا نظارہ دکھایا۔مجھے یاد ہے ایک ایسی ہی دورے پر ایک افسر نے مجھے بتایا تھا کہ روس شام میں طویل عرصے کے لیے آیا ہے۔مگر یہ بات محض روسی ساکھ تک محدود نہیں تھی۔فوجی مدد کے بدلے شامی حکام نے روس کو 49 سال کے لیے حمیمیم کا ہوائی اڈہ اور طرطوس کی بحری بیس لیز پر دیے۔روس نے بحیرہ روم کے مشرق میں ایک اہم مقام پر قدم جما لیے تھے۔یہ اڈے اس لیے اہم تھے کہ ان کی مدد سے فوجی کنٹریکٹرز کو افریقہ کے اندر اور باہر منتقل کیا جا سکتا تھا۔

اب ماسکو کے لیے اہم سوال یہ ہے کہ شام میں اس کے اڈوں کا کیا ہو گا؟

ایک بیان میں روسی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ شام میں روسی اڈوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔تاہم اس کا دعویٰ ہے کہ ان اڈوں کو فی الحال کوئی سنگین خطرہ نہیں ہے۔مشرق وسطیٰ میں روس کے لیے اسد سب سے بڑے اتحادی تھے۔کریملن نے ان پر بھاری سرمایہ کاری کی تھی۔ اس نے انھیں اقتدار میں رکھنے کے لیے مالی، عسکری اور سیاسی وسائل نچھاور کیے تھے۔روسی حکام کے لیے مشکل ہوگا کہ اسد کی اقتدار سے بے دخلی کو اپنی ناکامی کے سوا کچھ اور ثابت کر سکے۔سوشل میڈیا پر ایک بیان میں روسی پارلیمان کے ایوان بالا کے نائب سپیکر کونستانتین وساتشیف نے لکھا کہ جو کچھ شام میں ہو رہا ہے وہ سب کے لیے بہت مشکل ہے۔اس سے کوئی مستثنیٰ نہیں۔۔۔۔ یہ سب کے لیے ایک سانحہ ہے۔وہ مزید کہتے ہیں کہ 'روسیوں کی ترجیح اپنے شہریوں، سفارتکاروں، ان کے خاندانوں اور ظاہر ہے فوجیوں کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔'

شام میں روسی فوجیوں اور اڈوں کا کیا ہو گا؟

روس کا کہنا ہے کہ وہ شامی حزبِ اختلاف کے گروہوں کے ساتھ روابط بحال رکھے ہوئے ہے اور ان کی جانب سے روس کے فضائی اڈوں کی سکیورٹی کی ضمانت بھی دی گئی ہے۔تاہم صورتحال اتنی بھی آسان نہیں ہے۔اس وقت شام میں کُل 7500 روسی فوجی تعینات ہیں جن میں سے اکثر اہم روسی ملٹری تنصیبات پر موجود ہیں جن میں طرطوس اور لاذقیہ شامل ہیں۔تاہم کئی درجن روسی فوجی جن میں سے اکثر ایلیٹ سپیشل فورسز کے آپریٹرز ہیں شام میں مختلف جگہوں پر ہیں۔ان میں سے کچھ یونٹس باغیوں کی پیش قدمی کے دوران روسی اڈوں کے قریب آنے میں کامیاب ہوگئی تھیں تاہم درجنوں اب بھی مرکزی گروپ سے الگ ہو گئے تھے۔ان معلومات کی تصدیق دو ریٹائرڈ روسی افسران نے کی ہے جو شام میں فوجیوں کے براہ راست رابطے میں ہوتے ہیں۔ان دونوں نے ہی اس بارے میں اپنے بلاگز میں لکھا ہے۔تاہم فجوی اڈوں کا مستقبل اب بھی غیر یقینی ہے۔بی بی سی روسی کی جانب سے جن سیٹلائٹ امیجز کا جائزہ لیا گیا ہے ان میں دیکھا جا سکتا ہے کہ تارتوس میں بحری اڈے سے اکثر روسی بحری جہاز تین دسمبر تک جا چکے تھے۔دوسری جانب لاذقیہ میں جنگی طیارے ایئرفیلڈ میں اب بھی موجود ہیں۔اس حوالے سے غیر مصدقہ اطلاعات بھی موجود ہیں کہ کل سے یہاں سے طیاروں اور فوجیوں کا انخلا شروع ہوگا۔روسی حکام نے تاحال ان رپورٹس کے بارے میں بات نہیں کی ہے۔

چین کے قومی پاور گرڈ کو موسم گرما میں ایک بڑے خطرے کا سامنا

بیجنگ۔ 9/دسمبر۔ ایم این این۔ چین کے قومی پاور گرڈ کو موسم گرما میں ایک بڑے خطرے کا سامنا کرنا پڑا جب ممکنہ طور پر تباہ کن بجلی کے دوغلے پنے سنکیانگ کو متاثر کیا، جو دنیا کے سب سے بڑے سولر اور ونڈ فارمز کا گھر ہے۔نیشنل انرجی ایڈمنسٹریشن نے جمعرات کو اطلاع دی کہ ''کم فریکوئنسی پاور آسکیلیشن'' مقامی پاور یونٹ کے آپریٹنز کے ناکافی انتظام اور سسٹم سٹیبلائزر کو فعال کرنے میں ناکامی کی وجہ سے ہوا، جیسا کہ ملک کے حفاظتی معیارات کے مطابق ہے۔اگرچہ کسی بھی بجلی کے نظام میں دوغلا پن ہو سکتا ہے، وہ خاص طور پر قابل تجدید توانائی کے ذرائع، جیسے ہوا اور شمسی کے ساتھ گرڈ میں متعلقہ ہیں، جو بدلتے موسم کی وجہ سے تغیر پذیر ہوتے ہیں۔این ای اے کی ویب سائٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک نوٹس کے مطابق، 3 اگست کے واقعے نے شمال مغربی علاقے اور ممکنہ طور پر پورے ملک میں پاور گرڈ کے استحکام کو ''شدید خطرہ'' میں ڈال دیا۔واقعے کی مزید تفصیلات فراہم کیے بغیر، این ای اے نے استحکام کو برقرار رکھنے اور سبز توانائی میں منتقلی کی حمایت میں گرڈ سے منسلک حفاظتی انتظام کے اہم کردار پر زور دیا۔اس نے ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ ''بڑے پیمانے پر بجلی کی بندش کے لیے ہنگامی مشقوں میں فعال طور پر حصہ لیں اور مشترکہ طور پر کریں، اور غیر متوازن گرڈ کنفیگریشن جیسے ساختی مسائل کو حل کرنے کے لیے اوپر سے نیچے کی بہتر منصوبہ بندی پر زور دیا۔انتظامیہ نے کہا کہ علاقائی دفاتر اور صوبائی پاور مینجمنٹ ڈپارٹمنٹس سسٹم میں ہونے والی خرابیوں کو روکنے کے لیے مکمل معائنہ کریں گے، جس کے نتائج اگلے اپریل تک این ای اے کو جمع کرائے جائیں گے۔

اعلان عام

(محلہ سیدان، نگریشور مندر روڈ، مین روڈ سے متصل دو راستوں والی جائیداد، سٹی سروے نمبر 17637، میونسپل کارپوریشن نمبر 6-2-193/190 جائیداد سے متعلق)

میرے مؤکل بدرالمبین ولد عبدالکریم صاحب، ساکن سائی نگر، ناندیڑ کی دی گئی معلومات اور اختیار کی بنیاد پر تمام عوام اور متعلقہ افراد کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرے مؤکل محمد عبدالکریم حاجی باون صاحب کے فرزند ہیں۔محمد عبدالکریم حاجی باون صاحب کا انتقال 1 مارچ 1980ء کو ہوا تھا اور ان کے پیچھے وارثان میں (1) گُمنام محمود صاحب، (2) عبدالرشید، (3) عبدالحمید، (4) وجانی بی، (5) حاجرہ بی، (6) عائشہ بی، (7) نور بی، (8) طیبہ خاتون، (9) کلثوم بی، (10) طاہرہ بیگم، (11) صالحہ بی، (12) عارفہ بیگم اور (13) میرے مؤکل بدرالمبین شامل تھے۔یہ کل 13/اصل وارثان تھے، جن میں سے صرف میرے مؤکل بدرالمبین ہی زندہ ہیں، جبکہ باقی تمام وارثان کا انتقال ہو چکا ہے اور ان کے پیچھے ان کے وارث موجود ہیں۔آج کے دن محمد عبدالکریم حاجی باون صاحب کے کل 100 سے زائد وارثان موجود ہیں۔

محمد عبدالکریم حاجی باون صاحب ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں محلہ سیدان، نگریشور مندر روڈ، مین روڈ سے متصل دو راستوں کی جائیداد (سروے نمبر 17637، میونسپل نمبر 6-2-193/190) کے قانونی وارث اور مالک وقابض تھے۔یہ تقریباً 50 سال پرانی جائیداد تھی جس کے وہ مالک تھے۔ان کے بعد مذکورہ تمام وارثان اس جائیداد میں اپنے وراثتی حق کے مالک ہیں۔

محمد عبدالکریم حاجی باون صاحب کی وراثت میں سے ایک وارث عبدالرشید ولد عبدالکریم صاحب کے دو بیٹوں نے اراضی ریکارڈ کے دفتر میں تمام وارثوں کے نام کا ذکر کیے بغیر گمراہ کن دستاویزات داخل کر کے محمد عبدالکریم حاجی باون صاحب کے نام پر موجود جائیداد کو اپنے نام کروالیا ہے۔اس جائیداد میں میرے مؤکل اور اوپر ذکر کردہ تمام وارثوں کے وراثتی حقوق ہیں۔

یہ کہ میرے مؤکل کو ایسا سمجھ آیا ہے کہ عبدالرشید ولد عبدالکریم صاحب کے دو بیٹے (1) محمد سمیع اللہ ولد عبدالرشید اور (2) محمد ثناء اللہ ولد عبدالرشید، اوپر ذکر کردہ جائیداد پر مالی بوجھ پیدا کرنے کے مقصد سے اس جائیداد کی فروخت یا فروخت کے معاہدے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس سلسلے میں میرے مؤکل قانون کے مطابق دیوانی اور فوجداری عدالتوں میں کارروائی کریں گے۔لہٰذا، تمام عوام اور متعلقہ افراد کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اوپر ذکر کردہ جائیداد پر میرے مؤکل اور دیگر وارثوں کا وراثتی حق ہے اور اوپر موجود محلہ سیّدان نگریشور مندر روڈ، مین روڈ کے قریب دو راستوں کی جائیداد، سٹی سروے نمبر 17637، میونسپل کارپوریشن نمبر 6-2-193/190 کے متعلق جائیداد پر کسی بھی خرید و فروخت، منتقلی یا سودے کا کوئی بھی معاہدہ نہ کیا جائے جس سے جائیداد پر بوجھ پڑے۔ایسا کرنے سے وہ میرے مؤکل پر پابند نہیں ہوگا۔چونکہ میرے مؤکل کا اس جائیداد پر وراثتی حق ہے، ایسا کوئی بھی معاہدہ غیر قانونی سمجھا جائے گا جس سے میرے مؤکل کو نقصان، نقصان کی مقدار اور اس کے نتیجے کی ذمہ داری متعلقہ فریق پر ہوگی۔اس لیے یہ اعلان عام۔

شائع کردہ
محمد سلیم گیگانی، ایڈوکیٹ ونوٹری،
دفتر میونسپل کارپوریشن کمپلیکس دکان نمبر 24
قدیم چنگی ناکہ، ریلوے اسٹیشن روڈ، ناندیڑ

تاریخ: 03-12-2024
رہائشی گھر نمبر 528-3-7
ناندیڑ، تعلقہ وضلع ناندیڑ
موبائل نمبر: 9422173373

اگر ہمارے مذہبی معاملات میں مداخلت کی گئی تو ہم آپ سے آئین کی حد میں آخر دم تک لڑتے رہیں گے

وقف اور مساجد کے سلسلے میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا حکومتوں کو انتباہ۔ جمعیۃ علماء کشن گنج کے اجلاس عام میں وقف، مساجد، مدارس اور ناموس رسالت کے تحفظ پر اہم قراردادیں منظور

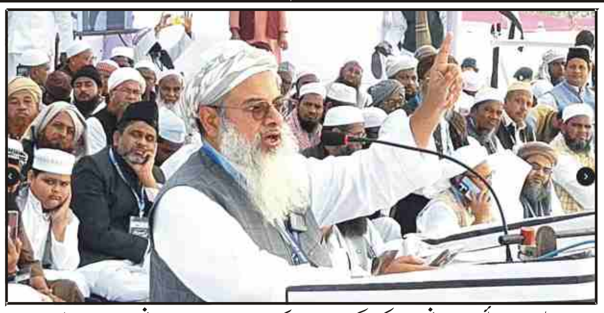

نئی دہلی کشن گنج، 8 دسمبر 2024: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کشن گنج کے لہرا چوک پر ہزاروں کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے حکومتوں کو متنبہ کیا کہ وہ فرقہ پرستوں اور اس کے ایجنڈوں کی سرپرستی سے باز آئیں، مولانا مدنی نے کہا کہ سڑکیں بنائی جائیں اور ملکی ترقی کے اقدامات کیے جائیں، لیکن اگر انسانوں کی بیچ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر تفریق جاری رہی تو یہ ملک کے ساتھ سب سے بڑی غداری ہوگی۔ مولانا مدنی نے یہ باتیں جمعیۃ علماء کشن گنج کے زیر اہتمام منعقد اجلاس عام میں کہیں، جس کی صدارت صدر جمعیۃ علماء کشن گنج مولانا غیاث الدین نے کی جب کہ نظامت مولانا خالد انور ناظم اعلی جمعیۃ علماء کشن گنج نے کی۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی، مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری، جمعیۃ علماء بہار کے صدر مولانا مفتی جاوید اقبال، مولانا مفتی افتخار قاسمی کرناٹک سمیت ملک کی کئی اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ ان حضرات نے کشن گنج سے قومی اتحاد اور تمام مذاہب کے لوگوں کے درمیان بھائی چارہ کا پیغام دیا۔ مولانا مدنی نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس ملک کی موجودہ صورت حال انتہائی حساس اور فکر انگیز ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک خاص طبقے کی بالادستی کے قیام اور دوسرے طبقات کو رسوا کرنے، حاشیے پر دھکیلنے اور محروم بنانے کی باقاعدہ اور منظم کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس مکروہ مہم کو صرف حکومتی سرپرستی ہی حاصل نہیں بلکہ حکومت ہی کروارہی ہے۔ خاص طور پر جب مسلمانوں کی بات آتی ہے تو انہیں قانونی طور پر بے بس، سماجی طور پر علیحدہ اور معاشی طور پر کمزور بنانے کی سازشیں عروج پر ہیں۔ ان کے مذہب، ان کی شناخت اور وجود کو غیر ضروری، یہاں تک کہ ناقابل برداشت بنادیا گیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ کسی بھی مہذب سماج کے لیے عدل وانصاف سب سے بڑا معیار ہے، عدل وانصاف کے بغیر بڑی سے بڑی ریاست اور بڑے سے بڑا ملک باقی نہیں رہ سکتا ہے۔ ملک میں امن وامان کا قیام اور جرائم سے پاک معاشرے کی تشکیل انصاف کے بغیر نہیں ہوسکتی: لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے قلیتوں کے آئینی حقوق اور دستور کے بعض بنیادی اصولوں کی تشریح کی ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جنھوں نے عدالتوں کے کردار پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ انھوں نے اس سلسلے میں مساجد کے سلسلے میں مختلف عدالتوں میں جاری مقدمات پر روشنی ڈالی۔ وقف ایکٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ وقف ایک دینی معاملہ ہے، مسلمان آخرت کے ثواب کی غرض سے اپنی جائیداد وقف کرتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ یہ اوقاف کسی بادشاہ کی یا کسی حکومت کی ملکیت نہیں ہیں، یہ سو فی صد مسلمانوں کی وقف کردہ جائیدادیں ہیں۔ ہمارے ملک میں وقف جائیدادوں کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ دین اسلام نے انسانوں کی خیر خواہی اور فلاح و بہبود پر کس قدر زور دیا ہے اور مسلمانوں نے کس قدر فراخ دلی کے ساتھ اللہ کی رضا اور صدقہ جاریہ کے لیے اپنی جائیدادیں وقف کی ہیں۔ یہ بزرگوں کی وراثت ہے، آج اسے ہم اس طرح ضائع ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ ہم دہائیوں سے اس کے خورد برد ہونے اور اس پر ناجائز قبضہ اور تسلط ہونے کی شکایت کرتے رہے ہیں، جمعیۃ علماء ہند نے حکومتوں سے بارہا مطالبہ کیا ہے کہ وقف جائیدادوں کا انتظام وانصرام ایس جی پی سی کے طرز پر کیا جائے، لیکن حکومتوں نے ذرہ برابر بھی توجہ نہیں دی اور وقف کی بدحالی کا تماشہ دیکھتی رہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ موجودہ حکومت وقف ایکٹ میں اس طرح ترمیم کررہی ہے کہ وقف کے مقاصد اور اس کے منشا کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ ہم کوئی ایسی ترمیم قبول نہیں کریں گے جس کا مقصد وقف پر سرکاری تسلط بڑھانا ہو۔ ہم یہ صاف کر دینا چاہتے ہیں کہ حکومتیں ہمارے مذہبی معاملات میں مداخلت نہ کریں، ورنہ ہم آپ سے آئین کی حد میں رہ کر لڑیں گے اور آخر دم تک لڑتے رہیں گے۔ مولانا مدنی نے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ مشکل حالات میں مسلمانوں کا عمل اور ردعمل صبر، حکمت اور دانشمندی کا آئینہ دار ہونا چاہیے۔ یہ وقت تقاضا کرتا ہے کہ مسلمان اپنی بصیرت اور دور اندیشی کا مظاہرہ کریں، مثبت اور متوازن اقدامات کے ذریعے معاشرتی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار مزید مضبوط کریں۔ ہمیشہ اندھیرا نہیں رہتا، ایک دن سویرا بھی ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا مزاج دعوتی ہونا چاہیے، عداوتی نہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کی طویل خدمات پر روشنی ڈالی، مفتی محمد عفان منصور پوری صدر دینی تعلیمی بورڈ صوبہ اترپردیش نے اپنے خطاب میں معاشرتی اصلاح کے ساتھ اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے وابستہ کرنے اور اصلاح معاشرہ کو عنوان بنایا۔ ان کے علاوہ کشن گنج کے کانگریس ایم پی جاوید عالم، عبدالواحد چشتی انگارہ درگاہ اجمیر شریف اور ایم ایل اے مولانا سعود اسرار، اظہار اصفی، اختر الایمان۔ اظہار الحسن، انظار نعیمی، ماسٹر مجاہد، مفتی اطہر جاوید قاسمی سمیت کئی شخصیات نے خطاب کیا۔ اجلاس میں وقف جائیدادوں، مساجد، مدارس اسلامیہ اور ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ سے متعلق اہم قراردادیں منظور کی گئیں۔ ایک اہم تجویز میں وقف ترمیمی بل کو مسلمانوں کے لیے مہلک قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مخالفت کی گئی۔ تجویز میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، لوک جن شکتی پارٹی کے صدر چراغ پاسوان اور دیگر سیکولر جماعتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کے مفادات کے پیش نظر اس بل کی سخت مخالفت کریں۔ اجلاس نے مساجد کے خلاف جاری فرقہ وارانہ مہم پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور عبادت گاہ خصوصی تحفظ ایکٹ 1991 کے تحت تمام مقدمات کو یکجا کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے آئینی بینچ تشکیل دینے کی اپیل کی۔ شرکاء نے عدالت سے مطالبہ کیا کہ آرٹیکل 142 اور 139A کے تحت اس معاملے پر جلد از جلد فیصلہ صادر کیا جائے تاکہ مساجد کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس نے مدارس اسلامیہ کے خلاف جاری منفی پروپیگنڈے کی مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مہم کو فوری روکے۔ ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ کے سلسلے میں بھی قرارداد منظور کی گئی۔ اجلاس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ سوشل میڈیا پر رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کے مرتکب افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ تجویز میں عالمی اداروں سے بھی مطالبہ کیا گیا کہ وہ اقوام متحدہ کے ذریعے ایسا قانون بنائیں جس کے تحت انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں گستاخی کو عالمی جرم قرار دیا جائے۔ اجلاس میں مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے عقیدے پر مضبوطی سے قائم رہیں اور ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ کے لیے ہر قانونی اور جمہوری طریقہ اختیار کریں۔ اجلاس عام میں ملک میں بڑھتی ہوئی اسلاموفوبیا اور نفرت انگیزی کی شدید مذمت کی گئی۔ اجلاس نے حکمراں جماعت کے ذمہ داران کی جانب سے اشتعال انگیز بیانات اور سیمانچل میں نفرتی ریلی کو ملک کی سالمیت کے لیے خطرہ قرار دیا۔

نیا پمپ ہاؤس اور پائپ لائن منصوبہ جلد مکمل ہوگا

سٹیم پروجیکٹ میں 500 ملین لیٹر پانی کی گنجائش کا اضافہ

تھانے: 9 ردسمبر (آفتاب شیخ) شہاڈ میں سٹیم پروجیکٹ کے تحت 500 ملین لیٹر کی گنجائش والے نئے پمپ ہاؤس اور 12 کلومیٹر لمبی واٹر پائپ لائن کے تعمیراتی کام کا افتتاح میونسپل کمشنر سوربھ راؤ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ یہ منصوبہ تھانے، بھیونڈی-نجام پور اور میرا-بھائندر کے میونسپل علاقوں میں پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ میونسپل کمشنر نے منصوبے کی جلد تکمیل کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ دو سال کی مقررہ مدت کے بجائے اس کام کو ڈیڑھ سال میں مکمل کیا جائے۔ اس سے علاقے میں پانی کی بلا رکاوٹ فراہمی ممکن ہوگی، اور مستقبل میں اضافی پانی کی ضروریات کو بھی پورا کیا جاسکے گا۔ اس منصوبے کے لیے ریاستی حکومت نے 278 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے، جس کی منظوری اکتوبر 2024 میں دی گئی تھی۔ اس منصوبے کا مقصد پمپ ہاؤس کی پرانی سہولیات کی جگہ نئی اور جدید سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ پانی کی سپلائی میں حائل رکاوٹیں ختم کی جاسکیں۔ سٹیم کے مینیجنگ ڈائریکٹر سنکیت گھرت نے بتایا کہ نئے پمپ ہاؤس کے ذریعے پانی اٹھانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا، اور نئی پائپ لائن کے ذریعے پانی کے ضیاع میں کمی آئے گی۔ موجودہ وقت میں نو پمپ استعمال کیے جارہے ہیں، لیکن نئی سہولت کے تحت صرف چھ پمپ کافی ہوں گے، جس سے بجلی کی نمایاں بچت ہوگی۔ نیا پمپ ہاؤس: الہاس ندی کے قریب 500 ملین لیٹر کی گنجائش کا حامل پمپ ہاؤس تعمیر کیا جائے گا۔ واٹر پائپ لائن: شہاڈ سے ٹیمگھر تک 9 کلومیٹر لمبی گندے پانی کی پائپ لائن اور ٹیمگھر سے مانکولی تک 3 کلومیٹر لمبی صاف پانی کی پائپ لائن بچھائی جائے گی۔ 1985 میں تعمیر کردہ پمپ ہاؤس اور پائپ لائن اب پرانی ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے پانی کی سپلائی میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ اس منصوبے کے ذریعے پرانی سہولیات کی جگہ جدید نظام فراہم کیا جارہا ہے تاکہ پانی کی ضروریات کو موثر انداز میں پورا کیا جاسکے۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر پرشانت روڈے اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔

مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی صاحب متفقہ طور پر جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے نئے صدر منتخب

حمید اللہ جمعین شیخ، تھانے نائب صدر، مولانا حیات اللہ نعیم قاسمی ترجمان شعبۂ نشر و اشاعت کے سربراہ اور حافظ محمد لقمان اصلاح معاشرہ کمیٹی کے کنوینر منتخب

تھانے رمہاراشٹر: مورخہ 8/دسمبر 2024 بروز اتوار بوقت صبح گیارہ بجے دار الفلاح جامع مسجد ممبرا کے پہلے منزلہ پر جمعیۃ علماء ضلع تھانے، مہاراشٹر کے اراکینِ منتظمہ کی ایک انتہائی اہم نشست منعقد ہوئی، جس کی صدارت جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مفکر قوم و ملت حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی نے فرمائی۔ ایجنڈے کے مطابق تلاوتِ قرآنِ کریم کے بعد جنرل سکریٹری حافظ محمد عارف انصاری صاحب نے گزشتہ میٹنگ کی کارروائی کی خواندگی کرکے صدر محترم سے منظوری لینے کے بعد یہ واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند کے دستور کے مطابق ایک فرد دو مقامات پر ایک ہی عہدے پر فائز نہیں رہ سکتا، اسی لیے حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر منتخب کیے جانے سے بہت پہلے ہی جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے عہدۂ صدارت سے مستعفی ہوگیے ہیں۔ موصوف نے کہا کہ آج کی یہ نشست بطورِ خاص اسی مقصد سے منعقد کی گئی ہے کہ جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے منصب صدارت کے لیے کسی موزوں شخصیت کا انتخاب کرکے اس خلا کو پر کیا جائے، چنانچہ مولانا حیات اللہ نعیم قاسمی صدر جمعیۃ علماء نوی ممبئی نے اس کے لیے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ناظم تنظیم حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ حفیظ قاسمی (جو تا حال جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے فعال نائب صدر رہتے) کا نام پیش کیا جسے تمام اراکین منتظمہ نے باتفاق رائے منظور کرلیا۔ اسی طرح ان کی جگہ نائب صدر جناب حمید اللہ جمعین صاحب تھانے کو منتخب کیا گیا۔ اگلے ایجنڈے کے مطابق جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے لیے اصلاح معاشرہ کمیٹی کی تشکیلِ نو بھی کی گئی۔ حسب سابق حافظ محمد لقمان صاحب امام وخطیب مسجد رحمہ ممبرا کو دوبارہ ضلعی سطح کی اصلاح معاشرہ کمیٹی کا کنوینر منتخب کیا گیا۔ جناب حافظ محمد عارف انصاری صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانے نے مولانا حیات اللہ نعیم قاسمی صاحب کو جمعیۃ علماء ضلع تھانے کے شعبۂ نشر و اشاعت کا سربراہ بنائے جانے کی خواہش کا اظہار کیا جسے تمام اراکین منتظمہ نے باتفاق رائے منظور کیا۔ اخیر میں صدر مجلس کی مختصر دعا پر نشست اختتام پذیر ہوئی۔

عظیم مذہبی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کا معاملہ

رئیس شیخ نے اہم بل پیش کیا، سزا کا پروویژن کرنے کا مطالبہ

بھیونڈی: 9 ردسمبر (شارف انصاری):- عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کے بڑھتے معاملات پر قدغن لگانے کے لئے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے ایک اہم بل مہاراشٹر کے سیکریٹریٹ میں پیش کیا ہے تاکہ مہاراشٹر میں عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کرنے اور لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے معاملات پر روک لگائی جا سکے۔ رئیس شیخ نے عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی (روک تھام اور سزا) بل 2024 کے عنوان سے ایک بل پیش کیا ہے جس کا مقصد لوگوں کو قابل اعتراض بیانات دینے سے روکنا ہے اور خلاف ورزی کرنے پر سزا کا پروویژن کرنا ہے۔ رئیس شیخ نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں مختلف سوشل میڈیا کے ذریعے عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کی شان میں گستاخی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ واقعات اکثر عوامی بے چینی، سماجی کشیدگی اور بعض اوقات پرتشدد مظاہروں کا باعث بنتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معاشرتی صحت روز بروز بگڑتی جا رہی ہے جس سے معاشرے میں بدامنی پھیل رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالانکہ اس بابت قانون موجود ہیں لیکن وہ اکثر اس قسم کے جرائم کی سنگینی کے ساتھ انصاف کرنے کے لیے ناکافی نظر آ رہے ہیں۔ لوگوں کو ایسی حرکتوں سے روکنے کے لیے سخت پابندیوں کی ضرورت ہے۔ رئیس شیخ نے کہا کہ مکوکا قانون میں سزاؤں کے مساوی سزا کی فراہمی سے اس طرح کی کارروائیوں اور جرائم کے مرتکب افراد کے ذہنوں میں واضح خوف پیدا ہوجائے گا کہ قابل احترام شخصیات کی توہین کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ رئیس شیخ نے مزید کہا کہ مہاراشٹر متنوع معاشروں، ثقافتوں اور مذہبی عقائد کے ساتھ ایک ریاست ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے جارحانہ اور قابل اعتراض بیانات نے مذہبی کشیدگی پیدا کی ہے اور عوامی امن کو درہم برہم کیا ہے۔ سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے عظیم مذہبی، تاریخی اور قومی شخصیات کے تقدس کا تحفظ ناگزیر ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بل کا مقصد اس ضرورت کو پورا کرنا اور مؤثر طریقے سے اس طرح کے بیانات پر روک لگانا اور سخت قانونی دفعات بنانا ہے۔

اردو میں نظامی جنتری اور رومن انگلش میں حبیبی جنتری کی اشاعت

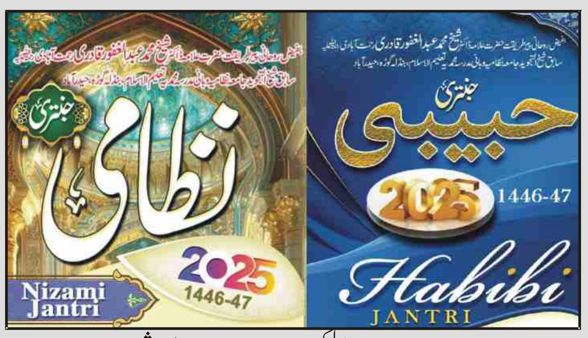

حیدرآباد: 9 ردسمبر (راست) قادری پبلیکیشن (حضرت علامہ ڈاکٹر شیخ محمد عبدالغفور قادری رحمت آبادی رحمۃ اللہ علیہ سابق شیخ التجوید جامعہ نظامیہ و بانی مدرسہ محمدیہ تعلیم الاسلام، بنڈلہ گوڑہ) کے زیر اہتمام اردو زبان میں نظامی جنتری اور رومن انگلش میں حبیبی جنتری کی اشاعت عمل میں لائی گئی ہے۔ ان دونوں جنتریوں میں اہم اسلامی تواریخ، بزرگان دین کے اعراس، اوقات نماز، جامعہ نظامیہ کے ملحقہ اداروں، اہم علماء ومشائخ، دینی اداروں اور حیدرآباد کی یونیورسٹیوں کے فون نمبرات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ڈینگو، چکن گونیا، ملیریا، ٹائی فائیڈ، یرقان، کینسر، بی پی، گھٹنوں میں درد وغیرہ جیسی خطرناک بیماریوں سے محفوظ رہنے کی دعائیں اور اوقات نماز کے ساتھ اہم دینی معلومات شامل ہیں۔ جنتری حاصل کرنے یا مزید تفصیلات کیلئے مدرسہ محمدیہ تعلیم الاسلام بنڈلہ گوڑہ یا فون نمبر 8978665162 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ دونوں جنتریاں، ہمالیہ بک ورلڈ، دکن ٹریڈرس، یاسین بک ہاؤس، مینار بک ڈپو، ہندوستان پیپر ایمپوریم اور عرشی کتاب گھر پر بھی دستیاب ہیں۔

مانو اور مائی چوائز فاؤنڈیشن کے اشتراک سے

خواتین کے خلاف جرائم کی روک تھام پر شعور بیداری پروگرامس

حیدرآباد: 9 دسمبر (پریس نوٹ) شعبۂ تعلیم نسواں، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور مائی چوائز فاؤنڈیشن کے اشتراک سے خواتین کے خلاف جرائم کی روک تھام پر حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں شعور بیداری پروگرامس منعقد کیے گئے۔ اس سلسلے میں 25 نومبر تا 10 دسمبر 2024 (سولہ روزہ) پروگرامس حیدرآباد کے مختلف علاقوں جیسے، چار مینار، شاہ علی بنڈہ، مغل پورہ، قلعہ گولکنڈہ وغیرہ منعقد کیے گئے۔ جس میں پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبۂ تعلیم نسواں اور ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسوسی ایٹ پروفیسر نے شرکت کی۔ ان توسیعی پروگراموں میں "صنفی مسائل اور جرائم، خواتین کے دستوری حقوق، خواتین کی خود آگہی کی اہمیت اور تعلیم کی ضرورت واہمیت" کے موضوعات پر توسیعی خطبات، ڈرائنگ وپینٹنگس، شرکاء کا اظہارِ خیال" کے ذریعے سماجی سطح پر معلومات پہنچائی گئیں اور شعور بیدار کرنے کی کوشش کی گئی۔ مختلف سیشنس میں عام خواتین کے علاوہ کالج کے لڑکے اور لڑکیوں نے حصّہ لیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین کے مطابق یہ پروگرامس دراصل اقوامِ متحدہ کی جانب سے عالمی سطح پر "خواتین کے خلاف بڑھتے مظالم کے خاتمہ" کے لیے ہر برس 25 نومبر تا 10 دسمبر (سولہ روزہ) عوام میں شعور بیدار کرنے کے مقصد سے منعقد کیے جاتے ہیں۔ حکومتِ ہند کی جانب سے بھی اس بات کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے کہ تعلیمی وسماجی سطح پر خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم اور صنفی مسائل کو ختم کرنے کی کوششیں کی جائیں۔ لہٰذا تعلیمی اداروں کو بھی پابند بنایا جارہا ہے کہ مختلف توسیعی پروگرامس کے ذریعے شعور بیدار کیا جائے۔ شعبۂ تعلیم نسواں، مانو کی جانب سے صنفی مساوات کے فروغ اور خواتین کے وقار وتحفظ کے ضمن میں تعلیمی وتوسیعی پروگرامس سلسلہ وار منعقد کیے جاتے ہیں۔

پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان میں معاشی بحران

گلگت۔ 9 ردسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) کے رہائشی ایک شدید معاشی بحران کا سامنا کر رہے ہیں جس کی خصوصیت گزشتہ دو سالوں میں مہنگائی 500-400 فیصد تک پہنچ گئی ہے، نجی شعبے اور صنعتی ترقی کی کمی کی وجہ سے بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ معاشی مشکلات ایندھن کی قیمتوں میں بار بار اضافے سے بڑھ جاتی ہے، جو پاکستان کے باقی حصوں کے مقابلے پاک مقبوضہ گلگت بلتستان کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہے، جس سے نقل وحمل اور ضروری اشیا کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے، اور بہت سے نوجوانوں کو روزگار کی تلاش میں ہجرت کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ غیر منصفانہ ٹیکسوں، ناکافی انفراسٹرکچر بشمول بجلی کی مسلسل بندش اور ناکافی تعلیمی سہولیات، اور پاکستانی حکومت کی طرف سے استحصال کا احساس، جس نے مبینہ طور پر خطے کی فلاح و بہبود میں سرمایہ کاری کیے بغیر وسائل نکالے ہیں، کی وجہ سے صورتحال مزید بگڑ گئی ہے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر مایوسی اور بے اطمینانی پھیلی ہے۔

دیول گھاٹ میں اخلاقی محاسن-آزادی کے ضامن مہم کے تحت

کوئز مقابلہ کے تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد

دیول گھاٹ ضلع بلڈانہ: 9 ردسمبر: (ذوالقرنین احمد) الحمدُ للہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2024 بروز سنیچر کو مہم "اخلاقی محاسن-آزادی کے ضامن" کے دوران لیے گئے سورۃ نور کوئز کمپیٹیشن کے تقسیم انعامات کی تقریب دیولگھاٹ اقراء فنکشن ہال میں محترمہ ساجدہ باجی بلڈانہ کی صدارت اور قیصر جہاں صدر معلمہ صاحبہ مہمان خصوصی کی موجودگی میں ہوا۔ تلاوت قرآن-عشرت جہاں (سورۃ نور مع ترجمہ چند آیتیں) نے پیش کیے، افتتاحی کلمات-بُشرہ سید نے پیش کیے مہم کے پروگرام کی تفصیلات، مہم کے اغراض ومقاصد-محترمہ ساجدہ باجی مقامی ناظمہ بلڈانہ نے بہترین سادہ الفاظ میں لڑکیوں سے خطاب فرمایا۔ انعامات اور سرٹیفکیٹ کی تقسیم-مہمانِ خصوصی کے ہاتھوں لڑکیوں کو انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ اظہار تشکر-مقامی امیر جماعت سعید سر نے مہمانوں کا اور کالج کا شکریہ ادا کیے اور کہا کہ اقراء فنکشن ہال کی خدمات ملی پروگرام کے لیے ہر وقت حاضر ہے۔ دُعا-محترمہ ساجدہ باجی کی دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام میں اقراء جونیئر کالج اور ضلع پریشد جونیئر کالج کے کُل ملا کر 100 طالبات کو انعامات وسرٹیفکیٹ دیے گئے۔ اور کالج کی لائبریری کو کتب کا ایک سیٹ دیا گیا اسطرح پروگرام کا اختتام ہوا۔

امریکی اپیل کورٹ نے ٹک ٹاک پابندی کے قانون کو برقرار رکھا

واشنگٹن ڈی سی۔ 9 ردسمبر۔ ایم این این۔ ایک وفاقی اپیل عدالت نے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے اگلے ماہ تک غیر چینی مالک کو ٹک ٹاک کی فروخت یا امریکہ میں اس پر پابندی عائد کرنے والے قانون کو برقرار رکھا۔ حکومت نے دلیل دی کہ ٹک ٹاک کے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے طریقے اور بائٹ ڈانس کے چینی حکومت کے ساتھ تعلقات ایک اہم خطرہ ہیں، جس سے ممکنہ نگرانی اور مواد میں ہیرا پھیری ممکن ہوسکتی ہے۔ عدالت نے امریکی صارف کے ڈیٹا کی حفاظت اور چینی اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے میں حکومت کی دلچسپی کو مجبور پایا، آزادِ تقریر کی خلاف ورزیوں کے بارے میں ٹک ٹاک کے دلائل کو مسترد کر دیا۔ ٹک ٹاک سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، یہ دعویٰ کرتا ہے کہ قانون ناقص معلومات پر مبنی ہے اور سنسرشپ تشکیل دیتا ہے، جس سے نفاذ میں ممکنہ طور پر تاخیر ہوتی ہے۔

نئے تھانے ریلوے اسٹیشن کے قریب ہائی وولٹیج پاور لائن کا متبادل نکالنے کی ہدایت

میونسپل کمشنر سوربھ راؤ: مسئلہ ایک ماہ میں حل کرنے کے احکامات

تھانے: 9 ردسمبر (آفتاب شیخ) تھانے اور ملنڈ کے درمیان تعمیر ہونے والے نئے ریلوے اسٹیشن کے قریب موجود ہائی وولٹیج پاور لائن کے متبادل حل کے لیے میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے فوری اقدامات کا حکم دیا ہے اور ایک ماہ کے اندر اس مسئلے کو حل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ تھانے اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت مینٹل ہاسپٹل کے قریب نیا ریلوے اسٹیشن تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ریلوے آپریشن کے تحت ٹریک اور اسٹیشن کی عمارت کی تعمیر ریلوے کی ذمہ داری ہے، جبکہ اسٹیشن سے باہر کے ڈیک، ریمپ اور دیگر کام اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے منصوبے کا دورہ کرتے ہوئے کام کا جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ ایڈیشنل کمشنرز، انجینئرز اور مہاوترن کے افسران کی ٹیم بھی موجود تھی۔ ہائی وولٹیج پاور لائن کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے، کمشنر نے مہاوترن کے حکام کو 15 دسمبر تک عارضی اقدامات مکمل کرنے اور ایک ماہ کے اندر مستقل متبادل تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاور لائن کو زیر زمین منتقل کرنے کے لیے محکمہ ریلوے، میونسپل کارپوریشن، اور مہاوترن کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ تعمیراتی کام سے متاثرہ جھونپڑی مکینوں کی فوری بحالی کے لیے بھی اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نئے ریلوے اسٹیشن کی تعمیر اکتوبر 2023 سے جاری ہے اور اس کے لیے مینٹل ہاسپٹل کی 14.83 ایکڑ زمین استعمال کی جا رہی ہے۔ متاثرہ وارڈز کو نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسٹیشن تک رسائی کے لیے تین راستے فراہم کیے جائیں گے، جن میں سے ایک ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے سے جڑا ہوگا۔ اسٹیشن کی تعمیر پر 119.32 کروڑ روپے خرچ ہوں گے، جبکہ سرکولیٹنگ ایریا کی ترقی پر 143.70 کروڑ روپے خرچ ہوں گے، جس سے مجموعی لاگت 263.02 کروڑ روپے تک پہنچ گی۔ اس اسٹیشن سے واگھلے اسٹیٹ، گھوڑبندر روڈ اور اطراف کے رہائشیوں کو فائدہ ہوگا اور یہ بڑھتی ہوئی آبادی کی سفری ضروریات کو پورا کرے گا۔ یہ منصوبہ تھانے اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے تحت جاری ہے اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر حضرت مولانا عبدالرب صاحب اعظمی رحمۃ اللہ کے سانحہ ارتحال پر

جمعیۃ علماء بھیونڈی کی جانب سے مدرسہ مفتاح العلوم میں تعزیتی نشست کا انعقاد

بھیونڈی: 9 ردسمبر 2024 (پریس ریلیز) صوبہ اتر پردیش کی معروف ومشہور شخصیت جمعیۃ علماء اتر پردیش کے صدر و ناظم اعلی جامعہ عربیہ انوار العلوم جہان گنج اعظم گڑھ حضرت مولانا عبد الرب صاحب اعظمی نور اللہ مرقدہ کے سانحہ ارتحال پر ایک تعزیتی نشست بمقام مدرسہ مفتاح العلوم ہندوستانی مسجد بھیونڈی جمعیۃ علماء بھیونڈی کی جانب سے مولانا جمیل الرحمٰن صاحب (صدر جمعیۃ علماء بھیونڈی) کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، بعدہ مفتی محمد حذیفہ صاحب قاسمی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے مولانا عبد الرب صاحب اعظمی رحمۃ اللہ کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس دور قحط الرجال میں حضرت مولانا کی ذات گرامی ملت اسلامیہ ہندیہ اور خاص طور پر مشرقی یوپی کے لئے ایک ایسی ڈھال تھی جو مختلف مواقع پر اور سخت حالات میں ثبات قدمی واولو العزمی کی ایک زندہ وجاوید تصویر تھی۔ مفتی حذیفہ قاسمی صاحب نے حضرت مولانا عبدالرب رحمۃ اللہ کی پاکیزہ زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ حضرت کی زندگی کا بڑا حصہ جمعیت علماء ھند کے ساتھ کام کرتے ہوئے گزرا ہے، ادھر چار پانچ سالوں سے آپ جمعیہ علماء یوپی کی صدارت کے منصب پر فائز رہے۔ حضرت مولانا عبد الرب صاحب اعظمی ذات گرامی گونا گوں خصوصیات کی حامل تھی آپ نہایت متحرک وفعال اور سراپا جہد وعمل شخصیت کے مالک تھے، لوگوں کے مسائل حل کرنے اور سماجی وملی امور میں بیحد دلچسپی رکھتے تھے، اللہ ان کی جملہ خدمات کو قبول فرمائے۔ اس تعزیتی نشست میں درج ذیل علماء کرام وعمائدین شہر شریک رہے قاری محمد ایوب اعظمی (رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند) مفتی محمد حذیفہ صاحب قاسمی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا جمیل الرحمٰن صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء بھیونڈی) مولانا جعفر صاحب قاسمی، قاری عبد العلام صاحب، حاجی نیاز احمد صاحب اعظمی، مولانا محمد ساجد صاحب قاسمی مولانا محمد نعیم صاحب قاسمی، حافظ محمد طاہر صاحب اعظمی ودیگر شریک تھے۔

بزم ریختہ کے عام معلوماتی مقابلے میں رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے طالب علم کی شاندار کارکردگی

بھیونڈی: 9 ردسمبر (شارف انصاری):- گزشتہ دنوں شہر بھیونڈی کی معروف تعلیمی تنظیم بزم ریختہ کے عام معلوماتی مقابلے کا کوالیفائنگ راؤنڈ الحمد ہائی اسکول میں منعقد ہوا۔ جس میں شہر بھیونڈی و بیرون شہر کی کل ۳۶ ٹیموں کے کل ۱۰۸ طلبہ نے حصہ لیا۔ الحمد للہ مقام صد مسرت ہے کہ اس کوالیفائنگ راؤنڈ کے سخت مقابلے میں رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے نہم الف کے طالب علم شیخ ارحم شہزاد احمد نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا مقام حاصل کیا جس کے نتیجے میں بزم ریختہ کی جانب سے طالب علم کو نشان اقبال کے ساتھ دو ہزار روپئے کا نقد انعام حاصل ہوا۔ اس اہم کامیابی پر انعام یافتہ طالب علم اور انکے رہنما اساتذہ باغوان محمد یونس، مسیح برڈی، محترمہ صائمہ مستم اور ناصبہ بھورے کو اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی، معاون ہیڈ شفیع پٹیل، سپروائزر فہیم پٹیل اور اسکول کمیٹی کے چئرمین نوح خلیل پٹیل کے علاوہ جملہ اسٹاف کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی۔

فلیگ ڈے فنڈ ریزنگ کا آغاز

1 کروڑ فنڈ زاکٹھا کرنے کا عزم

کیوآر کوڈ کا استعمال کرتے ہوئے رقم فنڈ میں جمع کرنے کی سہولت

ناندیڑ: 9/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) فلیگ ڈے فنڈ کے ذریعے، یہ فنڈ فوجیوں کا شکریہ ادا کرنے اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے جمع کیا جاتا ہے۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ 2024-25 کے جمع کرنے کے ہدف کو پچھلے سال کے مقابلے اس سال 1 کروڑ تک بڑھا دیا جائے گا۔ کلکٹر پلاننگ بلڈنگ میں آج آرمڈ فلیگ ڈے فنڈ کلیکشن کا افتتاحی پروگرام منعقد کیا گیا۔ وہ اس وقت بات کررہے تھے۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر پانڈورنگ بورگونکر، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، ضلع پریشد کے ایڈیشنل چیف ایگزیکیٹو آفیسر سنجے توبکلے، ریاستی ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ گنیش پاٹل، ایڈیشنل میونسپل کمشنر گریش کدم، ویر پیتا، ویر پتنی، ویر ماتا، سابق فوجی کی موجودگی میں فلیگ فنڈ کلیکشن کا آغاز کیا گیا۔ فلیگ ڈے فنڈ جمع کرنے کے لیے کیوآر کوڈ کا استعمال کرتے ہوئے فنڈ جمع کیا جاسکتا ہے۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے سرکاری افسران، ملازمین اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ QR کوڈ کے ذریعے عام شہریوں تک پہنچ کر زیادہ سے زیادہ فنڈ جمع کرنے میں تعاون کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سابق فوجیوں کے دیگر مطالبات کے حوالے سے ہر تین ماہ بعد ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ ضلع کے نوجوانوں کی فوج میں شمولیت کے لیے حکومتی نظام کے ذریعے رہنمائی اور مدد کی جائے گی۔ اس موقع پر محکمہ کے سربراہان جنہوں نے گزشتہ سال فلیگ فنڈ اکٹھا کرنے میں خصوصی تعاون کیا تھا کو کلکٹر نے مبارکباد اور اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر کلکٹر ابھجیت راوت کے ہاتھوں ویر پیٹا دھونڈ یا شیتو با جودھالے، ویر پتی ارونتائی ترک، ویر پیٹ اور ویر ماتا آشا بائی اور گنپتراؤ گونویدے، ویر پتی شیتل سمبھاجی کدم، ویر پتی سری رام ڈبوکواڑ کو اعزاز سے نوازا۔ اس کے علاوہ سپاہی کمار اویشکر مورے، کماری نندنی کنگنے کے بچوں کو خصوصی اعزاز سے نوازا گیا اور ہر ایک کو 20 ہزار روپے کا چیک دیا گیا۔

ناندیڑ: عبدالرشید نواب کا انتقال

ناندیڑ: 9/ڈسمبر۔(ورق تازہ نیوز) انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہیکہ عبد الرشید صاحب نواب، ساکن بلال نگر ناندیڑ کا کل رات مختصر علالت کے بعد انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کا جلوس جنازہ آج بعد نماز ظہر 2 بجے انکے گھر بلال نگر سے نکلا اور نماز جنازہ آج بروز پیر بتاریخ 9 دسمبر 2024 کو گنج شہیداں قبرستان کربلا، ناندیڑ میں 30-2 بجے انشاء اللہ ادا کی جائے گی، مرحوم، عبدالحمید عرف پاشو نواب، عبدالحسیب عرف بابو نواب، عبدالمقیت عرف منا نواب، عبدالقدیر نواب، عبدالخالق نواب کے بھائی اور محمد شاہد نواب مرحوم کے والد تھے۔

نئے سال میں بلدیاتی اداروں کے انتخابات کی گونج

کارکنان کے انتخابات خود کے بل بوتے پر ہوں گے!

ناندیڑ: 9/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں مہایوتی اور مہا وکاس اگھاڑی کے اتحادی جماعتوں نے مل کر مقابلہ کیا تھا۔ تاہم لوک سبھا میں مہایوتی کو اور اسمبلی میں مہا وکاس اگھاڑی کو شدید دھچکا لگا۔ اب مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں دونوں جانب سے خود کے بل بوتے پر مقابلہ کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ضلع میں بھی یوتی اور اگھاڑی کے تمام جماعتیں ''اکیلا چلو'' کی پالیسی پر عمل کر رہی ہیں۔ نئے سال میں مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات کے انعقاد کے امکانات کافی زیادہ ہیں۔ اس لیے تمام 6/بڑی جماعتوں نے ابھی سے تیاریاں شروع کردی ہیں، جبکہ امیدواروں نے اسمبلی انتخابات میں ہی اپنے آپ کو تیار کرنے کا موقع نکالا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں ریاست کی سیاست میں متعدد غیر متوقع تبدیلیاں ہوئیں، جیسے کہ جماعتوں میں تقسیم، اتحاد، جماعت بدلنا، بغاوت، اور کئی حیران کن واقعات۔ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس، اُدھو سینا، اور شرد پوار گروپ کی این سی پی نے مہا وکاس اگھاڑی تشکیل دی تھی، جبکہ مہایوتی میں بی جے پی، شندے سینا، اور اجیت پوار گروپ کی این سی پی شامل تھیں۔ تاہم ان انتخابات میں مہایوتی کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اس شکست سے سنبھلتے ہوئے 6/مہینوں میں منعقد ہونے والے اسمبلی انتخابات میں مہا یوتی نے شاندار واپسی کی۔ اب تمام جماعتوں کی نظریں مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات پر مرکوز ہیں، جنہیں کارکنان کے انتخابات کے طور پر بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس لیے تمام جماعتیں اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کررہی ہیں کہ گاؤں کی سطح پر قیادت ان کی اپنی جماعت کی ہو۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں اتحاد کرنے والی یہ 6/جماعتیں مقامی انتخابات میں خود کے بل بوتے پر مقابلہ کرنے کا اعلان کررہی ہیں۔ پچھلے انتخابات میں ضلع پریشد میں کانگریس اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کا اتحاد تھا، جس میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کو 10 نشستیں ملیں اور کانگریس سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھری۔ تاہم، میونسپل کارپوریشن میں نیشنلسٹ کانگریس کا کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہوسکا، جب کہ بی جے پی کو ایک عدد نشست ملی۔ اب حالات بدل چکے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان بی جے پی میں شامل ہو چکے ہیں۔ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شاندار کامیابی کے بعد جماعت کا اعتماد بڑھا ہے اور مقامی بلدیاتی اداروں کے لیے بھی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ شندے سینا کے ضلع میں اس وقت تین ایم ایل اے ہیں، جب کہ اجیت پوار کے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کو ایم ایل اے پرتاپ پاٹل چکھلیکر کی قیادت میں ایک مضبوط چہرہ ملا ہے۔ چکھلیکر کی قیادت میں مستقبل میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کا دائرہ مزید بڑھنے کی توقع ہے۔

مہاوکاس اگھاڑی کے سامنے بڑا چیلنج:

اسمبلی میں کانگریس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن لوک سبھا کے ضمنی انتخابات میں کانگریس نے کامیابی حاصل کی ہے۔ گاؤں کی سطح پر کانگریس کے کارکنان اور نیٹ ورک بھی مضبوط ہیں، جو اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ نومنتخب رکن پارلیمان رویندر چوہان کے سامنے ضلع میں کانگریس کی قیادت کو مضبوط بنانے کا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ دوسری جانب اُدھو سینا کی حالت کافی خراب ہے۔ اسمبلی انتخابات میں عہدیداروں کے درمیان واضح تقسیم دیکھی گئی تھی، لیکن وفادار شیوسینک ابھی بھی اُدھو سینا کے ساتھ ہیں۔ گاؤں اور دیہاتوں تک ماتوشری کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

شرد پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سب سے خراب حالت:

سب سے بُری حالت شرد پوار کی این سی پی کی ہے۔ ضلع میں صرف ایک اسمبلی نشست پر انتخاب لڑا گیا، لیکن اس میں بھی شکست ہوئی۔ اس وجہ سے این سی پی کے پاس اب ضلع بھر میں مقبولیت رکھنے والی قیادت یا مضبوط کارکنان موجود نہیں ہیں۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں یہ پارٹی خود کے بل بوتے پر کتنی کامیاب ہو پاتی ہے۔

اسمبلی انتخابات میں ہی تیاری مکمل:

مئی میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں خاموش رہنے والے کارکنان اس بار کے اسمبلی انتخابات میں کافی سرگرم نظر آئے۔ مقامی بلدیاتی اداروں کے آئندہ انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے امیدواروں نے اسمبلی انتخابات میں ہی اپنی تیاری مکمل کر لی تھی۔ ان کی کارکردگی کی بنیاد پر ہی مقامی بلدیاتی اداروں میں ٹکٹ کے لیے دعویٰ پیش کیا جائے گا۔

تیز گیند باز محمد شامی آسٹریلیا جانے کو بے قرار! سید مشتاق علی ٹرافی میں گیند بازی کے ساتھ بلے بازی میں بھی دکھایا دم

آسٹریلیا میں جہاں ہندوستانی ٹیم کو دوسرے ٹیسٹ میں شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، وہیں دوسری طرف ہندوستان کے مایہ ناز تیز گیند باز محمد شامی ٹیم میں واپسی کے لیے جی توڑ محنت کررہے ہیں۔ گزشتہ دنوں خبرا?ئی تھی کہ انھیں بارڈر-گواسکر ٹرافی کے ا?خری دو میچوں کے لیے ا?سٹریلیا بھیجا جا سکتا ہے اور صرف این سی اے سے فٹ نس سرٹیفکیٹ ملنا باقی ہے۔ اب محمد شامی نے اپنی فٹ نس کا بہترین ثبوت سید مشتاق علی ٹرافی میں دیا ہے۔ انھوں نے نہ صرف شاندار گیند بازی کی، بلکہ طوفانی بلے بازی کے ذریعہ اپنی ٹیم کو فتحیاب کرایا۔ دراصل محمد شامی نے سید مشتاق علی ٹرافی میں بنگال کے لیے کھیلتے ہوئے چنڈی گڑھ کے خلاف پری کوارٹر فائنل میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایسا لگتا ہے وہ ا?سٹریلیا جانے کے لیے بے قرار ہیں، اور اسی لیے وہ گیند بازی کے ساتھ ساتھ بلے بازی میں بھی اپنا پورا دم دکھا رہے ہیں۔ انھوں نے اس میچ میں 17 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے طوفانی انداز میں ناٹ ا?و?ٹ 32 رن بنائے اور ایک وکٹ بھی حاصل کیا۔ بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں محمد شامی نے ایک اہم موقع پر یہ رن بنائے۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے بنگال کی ٹیم نے 114 رن پر ہی 8 وکٹ گنوا دیے تھے۔ ایسے میں بنگال کی ٹیم مشکل میں پھنسی ہوئی تھی، اور پھر محمد شامی نے وکٹ پر اترتے ہی تیزی کے ساتھ رن بنانا شروع کر دیا۔

'میٹ' کے 33 سالوں میں پہلی بار لوک عدالت کا انعقاد

سروس سے متعلق 138 معاملات باہمی مفاہمت سے نمٹائے گئے

ممبئی: 9/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (میٹ) کی 33 سالہ تاریخ میں پہلی بار لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ اس عدالت میں سروس سے متعلق 542 مقدمات میں سے 138 مقدمات کا تصفیہ کیا گیا۔ یہ منفرد اقدام ٹریبونل کی صدر جسٹس مرُدلا بھاٹکر کی رہنمائی میں کامیابی سے انجام پایا۔ مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل اور بمبئی ہائی کورٹ لیگل سروس کمیٹی کے اشتراک سے منعقدہ لوک عدالت کے لیے تین پینل تشکیل دیے گئے تھے۔ پینل کے سربراہان میں جسٹس ونئے جوشی، ریٹائرڈ ممبر (جج) اے پی کُرہیکر، آر بی ملک شامل تھے، جب کہ تنن گدرے (ناگپور)، وجے کمار (اورنگ آباد)، وجیا چوہان، سندلیش تڈوی، آر ایم کولگے اور ایم بی کدم نے بطور ممبر خدمات انجام دیں۔ عدالت میں طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات کو چیف پریزنٹنگ آفیسر سوامی ٹیچکر نے جانچ پڑتال کے بعد پیش کیا۔ اس لوک عدالت میں ناگپور، ممبئی اور چھترپتی سنبھاجی نگر کے تینوں بینچوں سے موصولہ 542 مقدمات میں سے 138 مقدمات کا تصفیہ کیا گیا۔ ان میں ممبئی بینچ کے 238 مقدمات میں سے 39، ناگپور بینچ کے 150 میں سے 63، اور چھترپتی سنبھاجی نگر بینچ کے 154 مقدمات میں سے 36 مقدمات نمٹائے گئے۔ تین مقدمات میں 126 درخواست دہندگان کو سرکاری ملازمت: لوک عدالت کے دوران تین مقدمات میں تصفیہ کے نتیجے میں 126 درخواست دہندگان کے لیے سرکاری ملازمت کا راستہ ہموار ہوا۔ واٹر کنزرویشن ڈپارٹمنٹ کی 171 اور زرعی محکمہ کی 218 اسامیاں سابق فوجیوں کے لیے مخصوص تھیں۔ تاہم تمام آسامیوں کے لیے سابق فوجیوں کے امیدوار دستیاب نہ ہوسکے۔ اس وجہ سے لوک عدالت میں تصفیہ کے بعد باقی خالی اسامیاں دیگر امیدواروں کو دی گئیں۔ اس فیصلے کے نتیجے میں 126 امیدواروں کو سرکاری نوکری مل سکے گی، جبکہ سابق فوجیوں کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہیں ہوگی۔ لوک عدالت کو کامیاب بنانے کے لیے چیف سیکریٹری سجاتا سونک کی رہنمائی میں تمام محکموں کے سیکریٹریوں، ٹریبونل کے تمام افسران، ملازمین، چیف پریزنٹنگ آفیسر، ٹریبونل بار ایسوسی ایشن کے تمام وکلا، اور حکومت کے تمام نوڈل افسران نے بھرپور تعاون کیا۔

حلقہ بھوکر سے امیدواروں کی 20 دسمبر کو اخراجات اور اکاؤنٹس کی مفاہمت کا معائنہ

ناندیڑ: 9/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ سرکلر کے مطابق 85- بھوکر حلقہ کے امیدواروں کے انتخابی اخراجات کا حساب کتاب اور ان کے کھاتوں کی مفاہمت کی میٹنگ 20 دسمبر 2024 بروز جمعہ صبح 11 بجے منعقد کی گئی ہے۔ سب ڈویژنل آفیسر آفس بھوکر میں الیکشن ریٹرننگ آفیسر کا دفتر۔ اس معائنہ کے لیے، امیدواروں یا ان کے نمائندوں کو انتخابات کے سلسلے میں کیے گئے اخراجات کا حساب کتاب انسپکٹر آف ایکسپنڈیچر کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔ غیر حاضر امیدوار الیکشن کمیشن آف انڈیا کے وقتاً فوقتاً جاری کردہ سرکلر کے مطابق کارروائی کے اہل ہوں گے۔ یہ بھی واضح رہے کہ اگر مقابلہ کرنے والا امیدوار انتخابی اخراجات کے حسابات رکھنے اور فائل کرنے کے ایکٹ کے تقاضوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو وہ نمائندگی کے سیکشن 10C کے تحت الیکشن کمیشن کی جانب سے تین سال کی مدت کے لیے نااہل قرار دیا جاسکتا ہے۔ عوامی ایکٹ، 1951 عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 77 کے مطابق ہر امیدوار کو انتخاب کے وقت یا تو خود یا اس کے انتخابی نمائندے کے ذریعے نامزد کیا جاتا ہے۔ الیکشن ریٹرننگ آفیسر 85- بھوکر ودھان سبھا حلقہ انتخابی ریٹرننگ آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر پروین میکشیٹی نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا کہ اس تاریخ سے انتخابی نتائج کے اعلان کی تاریخ تک تمام اخراجات کا خودمختار اور درست حساب رکھنا ضروری ہے۔ اس کے یا اس کے انتخابی نمائندے کی طرف سے خرچ یا مجاز ہے۔

نائب صدر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی: نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ کے خلاف اپوزیشن نے عدم اعتماد کی تحریک لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپوزیشن اور راجیہ سبھا چیئرمین کے درمیان جاری جنگ پیر کو عروج پر پہنچ گئی جس کے بعد اپوزیشن نے یہ فیصلہ کیا۔ ذرائع کے حوالے سے جو خبریں سامنے ا?رہی ہیں، اس میں بتایا جارہا ہے کہ اس تجویز پر 50 سے زائد ارکین راجیہ سبھا نے دستخط بھی کر دیا ہے۔ رواں سال اگست میں ہی عدم اعتماد کی تحریک کے لیے اپوزیشن کو اراکین کے دستخط کی ضرورت تھی، لیکن اس وقت یہ ممکن نہیں ہو پایا۔

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ: سری لنا کو شکست دے کر جنوبی افریقہ بنا نمبر-1، ہندوستان کے لیے مشکلات میں اضافہ

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ (ڈبلیوٹی سی) اس وقت دلچسپ مرحلہ میں داخل ہو گیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی سری لنکا کو شکست دے دی ہے اور ڈبلیوٹی سی کے ٹیبل میں پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم کے لیے مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے، کیونکہ اس ٹیبل میں ا?سٹریلیا دوسرے اور ہندوستان تیسرے مقام پر ہے۔ ڈبلیوٹی سی ٹیبل میں پہلے اور دوسرے مقام پر رہنے والی ٹیموں کے درمیان فائنل مقابلہ کھیلا جائے گا، لیکن اب تک یہ طے نہیں ہے کہ وہ 2 ٹیمیں کون ہوں گی۔ بلکہ ابھی ایک ٹیم بھی طے نہیں ہے۔ یہ ضرور ہے کہ جنوبی افریقہ اگر پاکستان کے خلاف کھیلے جانے والے 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا ایک ٹیسٹ میچ بھی جیت گیا تو وہ فائنل میں پہنچنے والی پہلی ٹیم بن جائے گا۔ چونکہ یہ سیریز جنوبی افریقہ میں ہی کھیلی جائے گی، اس لیے میزبان ٹیم کے لیے موقع بہت اچھا ہے۔ ڈبلیوٹی سی چمپئن شپ میں موجودہ رینکنگ کو دیکھیں تو اس وقت جنوبی افریقہ 63.33 پی سی ٹی کے ساتھ پہلے مقام پر، ا?سٹریلیا 60.71 پی سی ٹی کے ساتھ دوسرے مقام پر اور ہندوستان 57.29 پی سی ٹی کے ساتھ تیسرے مقام پر قابض ہے۔ چوتھے مقام پر 45.45 پی سی ٹی کے ساتھ سری لنکا اور پانچویں مقام پر 45.24 پی سی ٹی کے ساتھ انگلینڈ کی ٹیم ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو اوپر کی 3 ٹیموں میں ہی اصل مقابلہ ہے، اور تینوں میں سے کوئی بھی ٹیم فائنل میں جگہ بنا سکتی ہے۔

مہایوتی کو اب 'لاڈلی بہنوں' کی ضرورت نہیں

حکومت اب 'لاڈلے بھائیوں' کے لیے کام کرے گی: نانا پٹولے

ممبئی: بی جے پی مہایوتی کے لیڈران یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ 'لاڈلی بہنوں' کے ووٹوں کی بدولت دوبارہ اقتدار میں آئے ہیں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ انتخابات ختم ہونے کے بعد مہایوتی گٹھ بندھن کو لاڈلی بہنوں کی ضرورت نہیں رہی۔ لاڈلی بہنوں کی بات اب ختم ہو چکی ہے۔ حکومت کے حلف لینے کے دو دن کے اندر ہی ایک 'لاڈلے بھائی' کو ان کی ایک ہزار کروڑ روپے کی جائیداد واپس کر دی گئی ہے۔ یہ تو صرف آغاز ہے، ابھی آگے ا?گے دیکھیے ہوتا ہے کیا۔ مہاراشٹر میں اقتدار میں آئی بی جے پی گٹھ بندھن حکومت اب صرف 'لاڈلے بھائیوں' کے لیے کام کرے گی۔ ریاستی حکومت پر یہ سخت تنقید مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کی ہے۔ اسمبلی کے احاطے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے مزید کہا کہ بی جے پی اتحاد کو زبردست اکثریت ملی ہے، اس لیے وہ موج مستی کر رہے ہیں۔ اسمبلی اسپیکر کے انتخاب کے بعد جب مبارکبادی تجویز پیش کی گئی تو امید تھی کہ اس پر بحث ہوگی لیکن حکومتی اراکین نے رائے دہندگان کا مذاق اڑایا۔ مارکرواڑی سمیت دیگر گاؤں میں بھی گرام سبھاؤں نے ای وی ایم کے خلاف تجویز پاس کی ہیں۔ جمہوریت میں ووٹر بادشاہ ہوتے ہیں، انہیں ووٹ دینے کا حق ہے۔ لیکن عوام پوچھ رہی ہے کہ ان کے ووٹ آخر کہاں گئے؟ ان کے ووٹوں کی چوری کس نے کی؟ مارکرواڑی کے لوگ فرضی بیلیٹ پیپر کے ذریعے پولنگ کرنے جا رہے تھے لیکن انہیں روک دیا گیا۔ ان کا جو حق ہے، اسے کوئی نہیں چھین سکتا۔ مارکرواڑی کے مسئلے پر بھی ایوان میں بحث ہونی چاہیے لیکن برسراقتدار پارٹیوں کے لیڈران ووٹروں کے جذبات کا مذاق اڑا رہے ہیں، انہیں عوام کے احساسات سے کوئی لینا دینا نہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی کی ایک طویل روایت ہے۔ عموماً جب کانگریس کے پاس زبردست اکثریت تھی تب بھی اپوزیشن لیڈر کا عہدہ اس وقت اپوزیشن کے اراکین کی تعداد دیکھے بغیر دیا جاتا تھا۔ اسی روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ہوئی گفتگو میں اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما اور اسمبلی کے نائب صدر کا عہدہ مہا وکاس اگھاڑی کو دینے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ حکومت بھی اس پر مثبت رویہ رکھتی ہے اور ہمیں امید ہے کہ ناگپور اجلاس میں اپوزیشن لیڈر کا انتخاب ہو جائے گا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ کرناٹک میں بی جے پی حکومت کے دوران بیلگاؤں میں مراٹھی بولنے والوں پر مظالم ہوئے تھے۔ اس وقت بی جے پی خاموش تھی اور اب کیوں بول رہی ہے؟ مرکز میں حکومت بی جے پی کی ہے، اس لیے فیصلے لینے کا اختیار انہیں ہے۔ پٹولے نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی مذہب کے نام پر سیاست کررہی ہے۔

ٹی سی گم گئی

فرحین بیگم میر شبیر علی کے نام کی بارہویں جماعت کی مدینۃ العلوم جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی برقی چوک تا قدیم مونڈھا سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

فرحین بیگم میر شبیر علی

رنگریز گلی قلعہ روڈ، اتوارہ ناندیڑ

जाहिर प्रगटन

सर्व जनतेस या जाहिर प्रगटनाव्दारे कळविण्यात येते की, आमचे पक्षकार अब्दुल खलील ऊर रहेमान पि. अब्दुल रहेमान, रा. घर क्र.6-1-115, कुंभार टेकडी, करबला रोड, नांदेड, ता.जि. नांदेड यांनी दिलेल्या माहिती व अधिकार पत्रावरुन जाहिर प्रगटन देण्यात येतेकी, माझे पक्षकाराचे वडील नामे अब्दुल रहेमान इमामोद्दीन यांच्या नावे असलेल्या वडिलोपार्जीत मिळकती ज्याचा तपशील

1] जि.व तुकडी नांदेड व पंचायत समिती नांदेड पैकी नांदेड वाघाळा महानगरपालीका नांदेडच्या हद्दीतील मालमत्ता नगर भुमान क्र. (14572) ज्याचे क्षेत्रफळ एकुण क्षेत्र 1890 चौरस फुट.

2] तसेच मौजे रहिमपूर खुर्द ता.जि. नांदेड येथील शेतापैकी पाच प्लॉट ज्याची एकत्रीत लांबी पुर्व-पश्चिम : 110 फुट व दक्षिण-उत्तर: 85 फुट एकुण 9350 चौ.फुट.

3] जि.व तुकडी नांदेड व पंचायत समिती नांदेड पैकी नांदेड वाघाळा महानगरपालीका नांदेडच्या हद्दीतील मोहम्मद अली रोड येथील दुकान अशी मिळकत आहे.

उपरोक्त मिळकतीमध्ये माझ्या पक्षकाराचा व त्याच्या भाऊ बहिणींचा सामाईक हिस्सा आहे परंतु **अनिसऊर रहेमान चौधरी पिता अब्दुल रहेमान चौधरी व माझे पक्षकाराचे वहिण व भाऊ हे संगणमताने खोटे दस्त तयार करुन सदरील मिळकती विक्री करण्याच्या प्रयत्नात आहेत.**

त्यामुळे जाहिर प्रगटन प्रसिध्दीस देण्यात येत आहे की, कोणीही **अनिसऊर रहेमान चौधरी पिता अब्दुल रहेमान चौधरी व माझे पक्षकाराचे वहिण व भाऊ** यांच्या सोबत उपरोक्त मिळकती संदर्भात माझे पक्षकाराचे हक्क व अधिकार असतांना खरेदी विक्री व्यवहार करु नये तसे केल्यास सदरीलचे व्यवहार माझ्या पक्षकारावर बंधनकारक राहणार नाहीत. तसेच माझे पक्षकार उभय पक्षांविरुध्द कायदेशीर कार्यवाही करतील.

करिता हे जाहीर प्रगटन देत आहे.

मार्फत

ॲड. ए.बी. शेख

Adv.A.B.Shaikh

मो.न. 9890332354

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔